روزنامہ

وطن

WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

جمعرات
22 مئی 2025
THURSDAY
22 MAY -2025

صفحہ 08 ڈیوڈ وارنر کی پاکستان کرکٹ بورڈ سے انوکھی فرمائش

صفحہ 08 ناک آوٹ مرحلہ، بڑا میچ، پریشر ہوگا، آصف علی

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 119 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

آپریشن سندور کے بعد ایک اعلیٰ سطحی عالمی سفارتی رسائی کا آغاز

پہلا آل پارٹی وفد انسداد دہشت گردی کے سفارتی مشن پر روانہ

سرینگر // کے این ایس // 21 مئی // نئی دہلی نے آپریشن سندور کے بعد ایک اعلیٰ سطحی عالمی سفارتی رسائی کا آغاز کیا ہے، جس کے ساتھ پہلا آل پارٹی وفد بدھ کو جنوب مشرقی ایشیا کے لیے روانہ ہو رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جے ڈی (یو) کے رکن پارلیمنٹ سنجے کمار جھا کی قیادت میں سات رکنی وفد دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی اتفاق رائے پیدا کرنے کی ہندوستان کی کوششوں کے/101

لیفٹننٹ گورنر نے کیا پونچھ دورہ: متاثرہ خاندانوں کو ملازمتوں، بنکروں اور بحالی میں مدد کا وعدہ

متاثرین کی بازآبادکاری کیلئے جامع منصوبے کا اعلان

مرکزی اور جموں وکشمیر حکومتیں ملکر گولہ باری سے متاثرہ لوگوں کی بازآبادکاری کررہی ہیں: منوج سنہا

پونچھ // ۲۱، مئی // جے کے این ایس // جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز پونچھ میں پاکستانی سرحد کے ساتھ حالیہ گولہ باری سے متاثر ہونے والے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، انہوں نے مہلوک شہریوں کے لواحقین سے تعزیت کی اور متاثرہ خاندانوں کے لئے جامع مدد کا وعدہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق گولہ باری سے

متاثرہ خاندانوں کے اہل خانہ سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ناقابل تلافی جانی نقصان کا اعتراف کیا اور یقین دلایا کہ جاں بحق ہوئے شہریوں کے لواحقین کو زیادہ سے زیادہ مالی امداد فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ زخمیوں کو بروقت علاج مل رہا ہے اور وہ صحت یابی کی راہ پر گامزن ہیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ اگرچہ کوئی/102

آئی جی کشمیر کی سربراہی میں

امرناتھ یاترا اور محرم ایام کے سلسلے میں میٹنگ

امن قانون کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور حفاظتی صورتحال پر کیا تبادلہ خیال

سرینگر // 21 مئی // اے پی آئی // آئی جی کشمیر نے پولیس کنٹرول روم کشمیر کے کانفرنس ہال میں امرناتھ یاترا 2025 محرم اور دیگر متبرک ایام کے سلسلے میں اٹھائے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس میٹنگ میں پولیس کے اعلیٰ حکام نے شرکت۔ اے پی آئی کے مطابق آئی جی کشمیر زون وی کے بردی نے پولیس کنٹرول روم کشمیر کے کانفرنس ہال میں اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ کے دوران امرناتھ یاترا محرم اور دیگر آنے والے پروگراموں کو انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس میٹنگ میں آئی جی سی کے آر راجیو پانڈے ڈی آئی جی این کے آر مقصود حماد ڈی آئی جی ایس کے آر جاوید اقبال متو ایس ایس پیز کشمیر زون کے علاوہ دیگر افسران نے بھی شرکت کی۔ اس میٹنگ کے دوران امرناتھ یاترا اور محرم ایام کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات/103

سابق وزیر اعلیٰ پی ڈی پی صدر پاکستان کی پی آر او بن کر بات کررہی ہے

دہشت گردوں کے حملے اور ان کا بندوق دکھائی نہیں دیتا: ترن چگ

سرینگر // 21 مئی // اے پی آئی // پی ڈی پی صدر کو پاکستان کی پی آر او قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈ رامور کشمیر کے انچارج نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ بات چیت ر کی وکالت کرنے والوں کو نہ تو دہشت گرد نظر آتے ہے نہ انکے ہاتھوں میں بندوق سیز فائیر پر ہم عمل کررہے ہیں تاہم یہ آخری نہیں ہے۔ فوج کی بہادری اور شجاعت کا مذاق اڑانے والوں کو ملک کا عوام کبھی معاف نہیں کریگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے

سینئر لیڈر جنرل سیکریٹری امور جموں وکشمیر لداخ ترن چگ نے ذرائع ابلاغ کے ساتھ گفتگو کے دوران پی ڈی پی صدر سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کو پاکستان کی پی آر او قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے بارے میں جو زبان وہ اختیار کررہی ہے اسے لگتا ہے کہ وہ پاکستان حکومت کی پی آر او بن کر اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ کو دہشت گردوں کو مارنے میں بھی دکت ہے انہیں دہ شت گردوں کے ہاتھوں میں بندوق اوران کے ہاتھ خون سے رنگین ہوئے نہیں دکھتا ہے۔ ترن چگ نے کہا وزیر اعظم نے یہ بات صاف کردی کہ ٹیرر اور ٹاک ایک ساتھ نہیں چلے گا خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہے/106

سانبہ میں آپریشن سندور کے دوران 50 دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنادی: بی ایس ایف

سرینگر // کے این ایس // 21 مئی // بھارڑ سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے 8 مئی کو جموں وکشمیر کے سانبا ضلع میں 50-45 دہشت گردوں کی دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنا دیا، جس میں دشمن کی چوکیوں کو تباہ کرنے کے لیے بھاری مارٹر فائر کا استعمال کیا گیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب پاکستان نے جنگ بندی کی آڑ میں بین الاقوامی سرحد (IB) کے ساتھ دراندازی کی سہولت فراہم/105

وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کیس: سپریم کورٹ میں سالیسٹر جنرل کے دلائل

وقف کے تحت بھی سرکاری اراضی پر کسی کا حق نہیں

حکومت کو قانونی طور پر ان جائیدادوں پر دوبارہ دعویٰ کرنے کا اختیار حاصل: مرکز

سری نگر // ۲۱، مئی // جے کے این ایس // مرکز نے بدھ کو سپریم کورٹ کو بتایا کہ کوئی بھی سرکاری زمین پر حق کا دعویٰ نہیں کرسکتا اور اسے قانونی طور پر ان جائیدادوں پر دوبارہ دعویٰ کرنے کا اختیار حاصل ہے جنہیں وقف صارف کے اصول کا استعمال کرتے ہوئے وقف قرار دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کا جواب دیتے ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل بنچ کے سامنے مرکز کی جانب سے اپنے دلائل کو آگے بڑھانا شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف بذریعہ صارف ایک ایسے تصور سے مراد ہے جہاں کسی جائیداد کو اس کے مذہبی یا خیراتی مقاصد کیلئے طویل مدتی استعمال کی بنیاد پر وقف کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، چاہے رسمی دستاویزات کے بغیر۔ اعلیٰ قانون افسر نے کہا کہ سرکاری زمین پر کسی کا حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کا ایک فیصلہ ہے جس میں کہا گیا ہے/104

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیز

پلوامہ اور اونتی پورہ میں پانچ منشیات فروش گرفتار

بھاری مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر // 21 مئی // سی این آئی // منشیات فروشوں کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے اونتی پورہ اور پلوامہ میں الگ الگ کارروائی کے دوران پانچ منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا۔ سی این آئی کے مطابقاونتی پورہ پولیس نے دو منشیات استعمال کرنے والوں کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا۔ ایس ایچ او تھانہ پولیس اونتی پورہ کی سربراہی میں پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی پولیس پارٹی گشت کے دوران نے 02 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، گرفتار افراد ڈنگر پورہ پدگام پورہ کراسنگ پر مشکوک حالت میں پائے گئے۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ منشیات کے باقاعدہ استعمال کرنے والے ہیں اس کے مطابق انہیں ڈرگ ڈی ایڈکشن مرکز ترال منتقل کیا گیا جہاں/107

نویں سے لیکر بارہویں جماعت تک کیلئے پہلا والا تعلیمی سیشن بحال

بورڈ کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری

کشمیر صوبے میں نویں سے 12 جماعت کے سالانہ امتحان ماہ اکتوبر نومبر 2025 میں منعقد ہوں گے

جموں صوبے کیلئے امتحانات مارچ اپریل 2026 کیلئے شیڈول

سرینگر // 21 مئی // سی این آئی // حکومت نے جموں وکشمیر اور لداخ میں دسویں سے لیکر 12 جماعت تک کیلئے بھی اکتوبر نومبر تعلیمی سیشن کو بحال کیا ہے جس کیلئے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی جانب سے باضابطہ طور پر نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول/108

کچھ دنوں کے خلل کے بعد سرینگر ایئرپورٹ پر مسافروں کا رش

15 سے 19 مئی تک 210 پروازوں کی آواجاہی

5 دنوں میں ریکارڈ 31 ہزار سے زائد مسافروں نے کیا سفر: حکام

سری نگر // ۲۱، مئی // جے کے این ایس // بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی اور پھر جنگ بندی معاہدے کے بعد سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے گزشتہ 5 روز کے دوران 31 ہزار سے زائد مسافروں نے سفر کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق رواں ماہ 15 سے 19 مئی کے درمیان کل 210 پروازوں کی آواجاہی ہوئی، جن میں عام مسافر پروازوں کے علاوہ حج پروازیں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان پروازوں میں 31 ہزار 511 مسافر نے سفر کیا۔ تاہم اس دوران 50 سے زائد پروازیں منسوخ بھی کی گئیں۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ائرپورٹ پر فلائٹ آپریشن دوبار بحال ہونے کے بعد سے ہوائی پروازوں کی آواجاہی بغیر کسی خلل سے جاری ہے۔ عام مسافروں جہازوں کے ساتھ ساتھ طے شدہ حج پروازوں کی روانگی بھی احسن طریقے سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 مئی/109

حکومت شفافیت، جوابدہی اور عوامی شکایات کے بروقت اَزالہ کیلئے پرعزم ہے۔ ستیش شرما

سری نگر // انفو // وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امورِ نوجوان و کھیل کود اور اے آر آئی و ٹریننگ ستیش شرما نے کہا کہ حکومت شفافیت، جوابدہی اور عوامی شکایات کے بروقت اَزالے کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ عوام کی طرف سے پیش کی گئی شکایات کا جلد از جلد اَزالہ کیا جاسکے۔/110

بھارت کی فیصلہ کن فتح کو یقینی بنانا ہمارے بہادر فوجیوں کی ناقابل تسخیر طاقت کا مظہر

آپریشن سندور: ہندوستان کی فوجی طاقت کا ثبوت

دھرم کی جیت ہوئی ہے اور ادھرم نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

پونچھ // ۲۱، مئی // جے کے این ایس // ہندوستانی فوج کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ""آپریشن سندور"" کے دوران فوجیوں کی بے مثال جرات اور بہادری کو سراہتے ہوئے اسے ہندوستان کی فوجی تاریخ کا ایک اہم لمحہ قرار دیا۔ لیفٹننٹ گورنر نے پونچھ میں تعینات

فوجی جوانوں اور افسروں سے ملاقات کے دوران کہا کہ ہمارے بہادر فوجیوں کی ناقابل تسخیر طاقت نے بھارت کی فیصلہ کن فتح کو یقینی بنایا۔ جے کے این ایس کے مطابق پونچھ میں فوجیوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ان کی تیز رفتار اور فیصلہ کن کارروائی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دھرم کی جیت ہوئی ہے اور ادھرم نے آپ کے ہتھیاروں اور طاقت کے/111

جموں وکشمیر میں بیشتر مقامات پر اگلے 6 دنوں تک خشک اور گرم موسم جاری

آج اور کل ہیٹ ویو ریڈ الرٹ جاری

کشمیر میں پارہ 34 ڈگری اور جموں خطے میں 44 ڈگری چھونے کا امکان

سری نگر // ۲۱، مئی // جے کے این ایس // پورے جموں وکشمیر میں دن اور رات کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے ""گرمی کی لہر کے حوالے سے ریڈ الرٹ"" جاری کیا ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر اور موسمیاتی ماہرین کے نجی گروپ کشمیر ویدر نے کشمیر میں 26 مئی تک دن کا درجہ حرارت 34 ڈگری سینٹی گریڈ اور جموں خطے میں 42 سے 44 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی توقع ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش اور کہیں کہیں بعد دوپہر تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کی صبح موسم کی تازہ کاری جاری کرتے ہوئے کہا کہ 21 سے 26 مئی کے دوران موسم عام طور پر گرم اور خشک رہنے کے بیچ الگ تھلگ مقامات پر خاص طور پر دیر سے دوپہر کے بعد ہلکی بارش کا امکان ہے جبکہ 27 سے 31 مئی کے دوران موسم عام طور پر خشک اور گرم رہنے کیساتھ بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا کہ 23 مئی تک کشمیر ڈویژن کے بکھرے ہوئے مقامات پر ہیٹ ویو (گرمی کی لہر) کے امکان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافہ اور اس کے بعد 2 سے 3 ڈگری تنزلی کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 26 مئی تک جموں ڈویژن میں ہیٹ ویو کے امکان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ موسمیاتی مرکز نے ساتھ ہی کہا کہ اس دوران دیر سے بعد دوپہر تک الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ اس دوران موسمیاتی/112

خالقِ کائنات ربِ عظیم لائقِ تعظیم

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد وثناء بیان کرے

تحریر۔۔۔
انجینیر یعقوب علی بلوچ

اسلام میں انسان کی زندگی عبث اور بے معنی نہیں ھے بل کہ اس کے وجود کا مقصد صرف ایک خدا کی عبادت کرنا ھے جو پوری کائنات کا خالق اور پالنے والا ھے۔

یعنی بنیادی مقصد جس کے لیے بنی نوع انسان کو پیدا کیا گیا وہ خدا کی بندگی اور اس کی عبادت ہے۔ حالاں کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور کسی بھی مخلوق کی حمد وعبادت کا محتاج نہیں ہے۔

اس نے انسانوں کو اپنی کسی ضرورت کے لیے پیدا نہیں کیا۔ اگر کسی ایک انسان نے بھی خدا کی عبادت نہیں کی تو اس سے اس کے جلال وجمال میں کسی بھی طرح کمی نہیں آئے گی اور اگر تمام بنی نوع انسان اس کی عبادت کریں تو اس سے اس کے جمال وجلال میں کسی بھی طرح کا اضافہ نہیں ہوگا۔ خدا کامل ہے، وہ اکیلا ہے بغیر کسی ضرورت کے۔ تمام مخلوقات کی ضرورتیں ہیں۔

چناں چہ انسان کو خدا کی عبادت کی ضرورت ہے۔ اللہ ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ انسان پر اللہ کی رحمت لامحدود ہے۔

انسان اللہ کی بہترین مخلوقات میں سے ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی تخلیق کردہ تقریباً ہر چیز جیسے سورج، چاند، ستارے، پودے، باغات، فصلیں، معدنیات، دھاتیں، سمندر، دریا، بارش، پہاڑ، جانور، مویشی، گھوڑے، اونٹ، مچھلی، پرندے وغیرہ بالواسطہ یا بلاواسطہ انسان کے فائدے یا خدمت پر مامور ہیں۔ پس ان تمام احسانات اور نعمتوں کے لیے انسان اللہ تعالیٰ کا مقروض ہے۔

اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ قرآن حکیم ہمیں بتاتا ہے کہ تمام انبیائے کرامؑ نے اپنی قوم کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ نے انسانوں اور جنات کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں۔

مفہوم: ”اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم پرہیز گاری کرو۔“

”اور اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراو۔“

”اللہ تمہارا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق، اس لیے اس کی عبادت کرو۔“

یہ خالق اور مالک کا حق ہے کہ بندہ مومن صبح وشام اور چلتے پھرتے ہر وقت اس کی حمد و ثناء بیان کرے۔ خاموشی سے یا بلند آواز سے اللہ کی تسبیح کی جاسکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آدمی اپنے دل میں خاموشی سے اللہ کی تسبیح کرے۔

قرآن اپنے پیروکاروں کو اپنے رب کی حمد وثناء کرنے کا حکم دیتا ہے، مفہوم:

”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور رحم کرنے والا ہے۔“

”تعریف اللہ کے لیے ہے جس کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اسی کے لیے حمد ہے، اور وہی حکمت والا اور باخبر ہے۔“

بندہ مومن کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ہمہ وقت شکر کرے۔ شکر گزار وہ شخص ہے جو اس کے ساتھ کی گئی مہربانی یا اس کو دیے گئے فوائد یا تحائف کی قدر کرتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کیے گئے احسان یا نیکی کو تسلیم کرتا ہے اور احسان کرنے والے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ سب سے بڑا محسن ہے جس نے انسان کو بے شمار نعمتوں، احسانات اور نعمتوں سے نوازا ہے۔

اس لیے انسان کو اللہ کا بہت شکر گزار ہونا چاہیے۔

اللہ کی شکر گزاری کا اظہار اس کی یاد، اس کی تسبیح، اس کی عبادت، اس کے حکم کی تعمیل اور اس کے منع کردہ کاموں سے پرہیز کرنے، اس سے ڈرنے، اس پر بھروسا کرنے سے کیا جاسکتا ہے۔ شکر گزاری کا اظہار دل، دماغ اور دیگر جسمانی اعضاء سے کیا جاسکتا ہے۔ اللہ بہت مہربان ہے اور وہ نا صرف اپنی مخلوق کی شکر گزاری کو پسند کرتا ہے بل کہ ان شاکر لوگوں سے اعلیٰ انعامات کا بھی وعدہ کرتا ہے جو اس کے احسانات پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد کا مفہوم ہے: ”جو حلال اور پاکیزہ رزق آپ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاو اور اپنے رب کے فضل کا شکر کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ”جس کو چار چیزیں عطا کی گئیں اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی دی گئی۔ شکر گزار دل، حمد وثناء کرنے والی زبان، آفات پر صبر کرنے والا جسم اور ایسی بیوی جو اپنے شوہر سے کسی قسم کی خیانت نہ کرے۔“ (بیہقی)

بندہ مومن کو چاہیے کہ وہ احکام الٰہی کی پابندی کرے اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور احکام کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن کریم ہمیں اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے، مفہوم: ”اور اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔“

”جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور تقویٰ اختیار کریں وہی لوگ غالب ہیں۔“

انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کو یاد کرے۔ اسے اللہ اور اللہ کی نعمتوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔

قرآن پاک میں بتایا گیا ہے کہ پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، میرا شکر کرو اور مجھے جھٹلاو نہیں۔ جو ایمان لائے اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے۔ بے شک! اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ وہ کام یاب ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اپنے رب کو یاد رکھتا اور نماز ادا کرتا ہے۔

بندہ مومن کی ایک ذمے داری یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کو مدد کے لیے پکارے اور جب ضرورت ہو تو اس سے احسان یا نعمت کی دعا کرے اور اپنی کسی ضرورت کے لیے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا چاہیے۔ ضرورت کے وقت اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔ اور جب اللہ انسان کی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

احسان مانگنے اور شکر گزاری میں کسی اور کو اللہ کا شریک نہ بنایا جائے۔ قرآن پاک سے ہمیں راہ نمائی ملتی ہے کہ جب میرے بندے میرے بارے آپ ﷺ سے سوال کریں تو انہیں بتایئے کہ میں قریب ہوں۔ جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

ہمیں اللہ رب العزت کے تمام حقوق دل سے ادا کرنے چاہییں۔ چناں چہ اس سے متعلق ہمیں پورے راسخ العقیدہ کے لحاظ سے اپنے فرائض اور تقاضے جن کا اسلام اہل ایمان سے تقاضا کرتا ہے بہ حسن وخوبی ادا کرنے چاہییں۔ اللہ کے تمام احکامات پر عمل کریں اور اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد رکھیں۔ اللہ کے حقوق کو پورا کرنا، اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاس داری کرنے والے دنیا و آخرت میں جہنم کی آگ سے نجات پاکر خوشی سے زندگی بسر کریں گے اور انہیں جنت میں مستقل ٹھکانے سے نوازا جائے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہیں تمہارا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا۔ پس جس کو آگ سے دور کر دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا اس نے کامل کام یابی کو حاصل کرلیا۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا کیا ہے۔

اس لیے اللہ کو ہر وقت اور ہر لمحہ یاد کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپنی پوشیدہ صلاحیتیں پہچانیے

تحریر....
شایان تمثیل

قدرت نے ہر شخص کو صلاحیتوں کے خزانے سے نوازا ہے اور یہ صلاحیت ہی اسے کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ بے شک! کامیابی کیلیے محنت و جدوجہد ضروری ہے لیکن اس سے پہلے یہ لازم ہے کہ آدمی اپنی صلاحیت کو پہچانے، اسے پروان چڑھائے اور اس کی بنیاد پر اپنی کامیابی کی منزل کا تعین کرے۔

یہ بات ذہن نشین کرنے کے لائق ہے کہ آپ میں صلاحیت تو موجود ہے لیکن جب تک آپ اس کی صحیح انداز میں نشوونما نہیں کریں گے اس سے خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں کر سکتے۔ بہت سے لوگوں کو اپنے اندر چھپی اس گرانقدر صلاحیت کا علم ہی نہیں ہوتا اور کچھ لوگ علم ہوجانے پر بھی حالات کے جبر کے باعث اس کی نشوونما نہیں کر پاتے یا پھر حوصلے کی کمی ان کے قدموں کو جکڑ لیتی ہے۔ اس طرح وہ کامیابی کی دوڑ میں سب سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس دھن کے پکے اور حالات کے جبر کو خاطر میں نہ لانے والے راستے کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے ثابت قدمی کے ساتھ اپنی صلاحیت کی نشوونما کر کے کامیابی کی منزل کی طرف بڑھتے جاتے ہیں۔ اس راہ میں صلاحیت ان کی سب سے بڑی طاقت، سب سے بڑی امنگ بن جاتی ہے۔

ایک انسان میں صرف ایک صلاحیت نہیں ہوتی، وہ بیک وقت کئی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے لیکن یہ سب صلاحیتیں ایک سی نہیں ہوتیں۔ ان میں سے کچھ اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں اور کچھ ادنیٰ درجے کی۔ انسان کو اپنی اعلیٰ درجے کی صلاحیت کو پہلی ترجیح دیتے ہوئے اس کی نشوونما کرنی چاہیے۔ ہمارے معاشرے میں والدین اپنے بچوں کے مستقبل کا فیصلہ خود کرلیتے ہیں اور یہ طے کرلیتے ہیں کہ انھیں بڑا ہو کر کیا بننا ہے اور اسی کے مطابق وہ ان کو تعلیم دلواتے ہیں۔ اگر بچہ ذہین اور ہوشیار ہو تو والدین کی خواہش کو پورا کرلیتا ہے لیکن اگر اس کے برعکس ہو تو یہ خواہشات تشنہ ہی رہ جاتی ہیں۔ اگر والدین اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو پہچان کر ان کے مستقبل کا فیصلہ کریں تو نتائج ہمیشہ ان کی مرضی کے مطابق اور خوشگوار نکلیں گے۔

یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ماحول، صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتا ہے اور بعض صلاحیتیں صرف ماحول کی پیداوار ہیں۔ مثلاً ایک حجام کا بیٹا بڑا ہو کر حجام بنتا ہے اور نان بائی کا بیٹا نان بائی، کسی ادیب اور دانشور کا بیٹا بڑا ہو کر ادب کے شعبے کی طرف جاتا ہے تو صنعت کار کا بیٹا صنعت کار ہی بنتا ہے، یہ سب ماحول کی کارفرمائیاں ہیں۔ ماحول ہی ان سب میں یہ سب بننے کا رجحان پیدا کرتا ہے، وہ جس ماحول میں پیدا ہوتے ہیں اسی کا اثر لیتے ہیں لیکن تمام صورتوں میں یہ بات صحیح نہیں ہے۔ بعض اوقات صلاحیتیں انھیں ایک بالکل الگ ہی راستے پر لے جاتی ہیں اور یہ سب اس وجہ سے ہوتا ہے کہ ان کی صلاحیت ماحول کے برعکس زیادہ ابھر کر ان کی شخصیت کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔

اس بحث سے قطع نظر کہ انسان کی کون سی صلاحیت زیادہ قوی اور اثر انگیز ہے، بعض ماہرین نفسیات کا دعویٰ ہے کہ اگر انسان کو ایک مخصوص ماحول میں پرورش دی جائے تو وہ اس کا اثر لازمی طور پر قبول کرتا ہے اور اس کی صلاحیتیں اس ماحول میں رنگ جاتی ہیں۔ اس لیے وہ والدین کو مشورہ دیتے ہیں کہ اگر آپ اپنے بچے کو کسی مخصوص پیشے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں تو اسے اسی ماحول میں پرورش دیں۔ بڑا ہونے تک وہ ماحول کے زیر اثر اس پیشے سے وابستگی اختیار کرلے گا لیکن یہ بھی اس صورت میں زیادہ خوشگوار ہوگا جب آپ اس کی اعلیٰ صلاحیت کو پہچانیں۔

صلاحیت کا علم ہوجانے پر بھی اسے بھرپور ڈھنگ سے بروئے کار لانے کی راہ میں دشواریاں پیش آسکتی ہیں، جیسے وسائل کی کمی، خاندانی روایات اور سماجی بندشیں وغیرہ۔ ہوسکتا ہے کہ آپ میں ایک بہترین گلوکار بننے کی صلاحیت ہو لیکن معاشرہ آپ کو اس کی اجازت نہ دے یا پھر آپ ایک بزنس مین بننا چاہتے ہیں لیکن وسائل کی کمی کے سبب آپ اپنی خواہش پر عمل درآمد کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس قسم کی اور کئی رکاوٹیں آپ کو آگے بڑھنے سے روکتی ہیں لیکن اگر آپ اپنی صلاحیت کو صحیح انداز سے بروئے کار لائیں تو یہ رکاوٹیں خود بخود آسان ہوتی چلی جاتی ہیں، شرط صرف ثابت قدمی کی ہے۔

اپنے ارادے پر مضبوطی سے جمے رہیے اور راستے کی دشواریوں سے گھبرائے بغیر آگے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

یورپی یونین کی شام پر عائد اقتصادی پابندیاں اٹھانے کی منظوری

نئی دہلی (MNN): یورپی یونین کے رکن ممالک نے منگل کو شام پر عائد تمام اقتصادی پابندیاں اٹھانے کی منظوری دے دی تاکہ دمشق کو تباہ کن تنازع اور صدر بشار الاسد کی معزولی کے بعد بحالی میں مدد دی جاسکے۔ یہ بات سفارتی ذرائع نے بتائی۔ ذرائع کے مطابق، یورپی بلاک کے ۲۷ رکن ممالک کے سفیروں نے اس فیصلے پر ابتدائی اتفاق کرلیا ہے۔ توقع ہے کہ اس کا باضابطہ اعلان یورپی وزرائے خارجہ کریں گے۔ یہ اطلاع فرانسیسی خبر رساں ادارے نے دی۔ امریکہ نے بھی شام پر سے پابندیاں ختم کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چند روز قبل ریاض میں خطاب کرتے ہوئے شام پر عائد تمام پابندیاں ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ تین امریکی حکام نے تصدیق کی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے شام پر عائد پابندیوں کے حوالے سے تکنیکی جائزے کا عمل شروع کر دیا ہے، جو پابندیاں ختم کرنے کی تیاری کا حصہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی محکمہ خزانہ شام کیلئے خصوصی اجازت نامے جاری کرے گا، یہاں تک کہ پابندیاں مکمل طور پر اٹھالی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ، ٹرمپ انتظامیہ شام کو اپنی معیشت کی تعمیر نو میں مدد دینے کیلئے برآمدات پر عائد پابندیاں بھی ختم کرے گی۔ یہ تفصیلات امریکی نیوز نیٹ ورک 'سی این این' نے فراہم کیں۔ دوسری جانب، شام کے وزیر اقتصادیات نضال الشعار نے امریکی پابندیاں ختم کرانے کی کوششوں میں سعودی عرب کی بھرپور حمایت کو گراں قدر قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شکریئے کے الفاظ سعودی عرب کے اس اہم کردار کیلئے کافی نہیں۔ العربیہ چینل سے خصوصی گفتگو میں وزیر اقتصادیات نضال الشعار نے کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ریاض میں پابندیاں ختم کرنے کا اعلان، شام کی معیشت کیلئے ایک نئی شروعات ہے۔

مارکو روبیو کی امریکی سینیٹ کمیٹی میں پیشی

نئی دہلی (MNN): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے امریکی سینیٹ کمیٹی میں پیشی کے دوران غزہ میں نسل کشی روکنے کا مطالبہ کردیا گیا۔ نو ڈالر ٹو اسرائیل (No $$$ to Israel) کی ٹی شرٹ پہنے شخص نے روبیو کے بیان کے دوران اچانک اٹھ کر نسل کشی بند کرو کا نعرہ لگایا۔ سیکیورٹی نے فوراً ہی نعرے لگاتے شخص کو پکڑ کر باہر نکال دیا۔ واضح رہے کہ یورپی یونین نے غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائیوں اور انسانی امداد کی فراہمی معطل کرنے پر اسرائیل کیساتھ تعلقات پر نظرثانی کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب برطانیہ نے بھی غزہ میں وحشیانہ فوجی کارروائیوں پر اسرائیل کے ساتھ تجارتی مذاکرات معطل کرتے ہوئے اسرائیلی سفیر کو طلب کرلیا ہے۔

امریکہ، برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کا غزہ جنگ بند کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (MNN): غزہ میں ڈیڑھ سال سے فلسطینیوں کی نسل کشی میں مصروف اسرائیل کے اتحادی بھی اب اس کے خلاف کھڑے ہونے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ ایک طرف جہاں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے اور غیر مصدقہ ذرائع کیمطابق بصورت دیگر صہیونی ریاست کو اکیلا چھوڑ دینے کی دھمکی دی ہے وہیں برطانیہ فرانس اور کینیڈا نے تل ابیب کو دوٹوک وارننگ دی ہے کہ وہ غزہ جنگ کو بند کرے ورنہ وہ اس کے خلاف "ٹھوس کارروائی" پر مجبور ہوں گے۔ تینوں نے پابندی کی بات بھی کہی ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق ٹرمپ غزہ جنگ کے خاتمے کیلئے اسرائیل پر دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ اخبار نے ذرائع کے حوالے سے لکھا ہے کہ "ٹرمپ نے اسرائیل کو یہ بتادیا ہے کہ اگر تم اس جنگ کو ختم نہیں کرتے تو ہم تمہیں اکیلا چھوڑ دیں گے۔" واضح رہے کہ جنگ میں توسیع کیلئے اسرائیل نے ہزاروں محفوظ فوجیوں کو ڈیوٹی پر طلب کرلیا ہے۔ اس نے غزہ کی ناکہ بندی کے ساتھ ہی حالیہ دنوں میں اپنے حملوں کی شدت دوگنی کردی ہے۔ ایسے میں اسرائیل کو امریکی صدر کی یہ دھمکی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے تاہم ٹرمپ انتظامیہ نے اپنے آفیشیل بیان میں "دھمکی" کی تردید کی ہے۔ البتہ وہائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولائن لیوٹ نے کہا ہے کہ "ٹرمپ یہ بات واضح کرچکے ہیں کہ وہ خطے میں جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ "صدر اس کیلئے بہت تیزی سے کام کررہے ہیں تاکہ جتنی جلدی ممکن ہوسکے، جنگ کو روکا جاسکے۔" اُدھر برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کے سربراہان کیئر اسٹارمر، ایمانوئل میکرون اور مارک کارنی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ "ہم غزہ میں فوجی کارروائی میں توسیع کی شدت سے مخالفت کرتے ہیں۔

اسرائیل ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کی تیاری کررہا ہے، امریکی حکام

نئی دہلی (MNN): امریکی حکام نے کہا ہے کہ انٹیلی جنس اطلاعات ہیں کہ اسرائیل ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کی تیاری کررہا ہے۔ امریکی ٹی وی رپورٹ نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ یہ واضح نہیں کہ اسرائیلی رہنماؤں نے حملے کا حتمی فیصلہ کیا ہے یا نہیں۔ امریکی حکام کے مطابق اسرائیلی حملے کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا امریکا اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام پر کیا مذاکرات ہوتے ہیں۔ انٹیلی جنس رپورٹس کے مطابق حالیہ مہینوں میں ایرانی جوہری تنصیبات پر اسرائیلی حملے کا امکان نمایاں طور پر بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب امریکی قومی سلامتی کونسل اور اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اس کے علاوہ واشنگٹن میں اسرائیلی سفارت خانے نے بھی فوری طور پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔

امریکہ: ملک بھر میں " گولڈن ڈوم "نصب کرنے کا منصوبہ، 20 سال کا عرصہ درکار، لاگت زائد از 500 بلین ڈالر

نئی دہلی (MNN): سی این این کی ایک رپورٹ کے مطابق، امریکہ کے شعبہ دفاع پینٹاگون نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک ہائی ٹیک ایئر اینڈ میزائل دفاعی نظام " گولڈن ڈوم " تیار کرنے کے اختیارات پیش کئے ہیں۔ اسرائیل کے دفاعی نظام آئرن ڈوم سے متاثر گولڈن ڈوم کی لاگت ۵۰۰ ارب ڈالر سے تجاوز کرسکتی ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ آنے والے دنوں میں ٹرمپ گولڈن ڈوم کے منصوبے اور اس کی لاگت کا اعلان کرسکتے ہیں۔ محکمہ دفاع نے اس منصوبہ کو آگے بڑھانے کیلئے اگلے سال کے دفاعی بجٹ میں ۲۵ ارب ڈالر مختص کئے ہیں۔ گولڈن ڈوم، شمالی کوریا، چین اور روس جیسے دشمنوں سے طویل فاصلے کے میزائل خطرات کے خلاف ڈھال کا کردار ادا کرے گا۔ گولڈن ڈوم نجی کمپنیوں پر بڑے پیمانے پر انحصار کرے گا۔ اسپیس ایکس، پلانٹیر، اینڈوریل، بوئنگ، لاک ہیڈ مارٹن، نارتھروپ گرمن اور آر ٹی ایکس جیسی دفاعی کمپنیوں نے اس منصوبہ میں دلچسپی دکھاتے ہوئے اپنی تجاویز جمع کرائی ہیں یا وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ سمیت اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کی ہیں۔ ان تجاویز میں سیکڑوں یا ہزاروں سیٹلائٹس کو مدار میں لانچ کرنے کی تجویز شامل ہے جو خلا سے آنے والے میزائلوں کا پتہ لگائیں گے اور انہیں تباہ کریں گے۔ ۱۸۰ سے زائد کمپنیاں اس منصوبے میں حصہ لینے کیلئے بولیاں لگا رہی ہیں جو اگلے ۲۰ برسوں میں پورے ملک کو ایک کثیر سطحی میزائل دفاعی نظام سے لیس کردے گا۔ اگرچہ گولڈن ڈوم کے عظیم منصوبہ کیلئے ابتدائی طور پر ۲۵ ارب ڈالر مختص کئے گئے ہیں لیکن طویل مدتی لاگت کے اندازے اس سے کئی گنا زیادہ ہیں۔ کانگریشنل بجٹ آفس (سی بی او) نے پیش گوئی کی ہے کہ پورے منصوبے کی لاگت دو دہائیوں میں ۲۶۲ ارب ڈالر سے ۸۳۱ ارب ڈالر کے درمیان ہوسکتی ہے۔ صرف انٹرسیپٹر سیٹلائٹس لانچ کرنے کی لاگت ۵۴۲ ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ سینیٹر اینگس کنگ نے عوام کی دفاع کیلئے فوجی اندازوں کا استعمال کرتے ہوئے تجویز پیش کی ہے کہ اگر گولڈن ڈوم کو ۷۷ امریکی شہروں کی حفاظت کیلئے بنایا گیا، جن کی آبادی گوام کے برابر یا اس سے زیادہ ہے، تو کل لاگت حیران کن طور پر ۶.۲ کھرب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے زیر انتظام جزیرہ گوام، پولی نیشیا میں واقع ہے جس کی آبادی تقریباً ایک لاکھ ۷۰ ہزار ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل رابرٹ راش نے حال ہی میں کانگریس کو بتایا کہ صرف گوام کیلئے میزائل دفاعی نظام کی لاگت تقریباً ۸ ارب ڈالر ہوگی جس میں سینسرز، لانچرز اور کمانڈ سسٹم شامل ہیں۔ محکمہ دفاع نے تصدیق کی کہ ٹرمپ کو مختلف اختیارات پر بریفنگ دی گئی ہے اور اس سلسلے میں جلد ہی فیصلہ کئے جانے کی توقع ہے۔ یہ منصوبہ سب سے پہلے ٹرمپ نے جنوری ۲۰۲۵ء میں شروع کیا تھا اور فروری میں اس کا نام " آئرن ڈوم " سے بدل کر " گولڈن ڈوم " رکھا دیا گیا۔ اگر گولڈن ڈوم کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے تو یہ پہلی دفعہ ہوگا جب امریکہ میزائل انٹرسیپٹرز کو مدار میں رکھے گا جو فوجی دفاعی حکمت عملی میں ایک اہم قدم ہوگا۔

غزہ: اگلے 48 گھنٹوں میں امداد نہ پہنچی تو 14 ہزار بچوں کی ہلاکت کا خدشہ ہے، اقوام متحدہ

نئی دہلی (MNN): اقوام متحدہ کے انسانی امور کے نائب سکریٹری جنرل ٹام فلیچر نے یہ وارننگ اُس وقت دی جب اسرائیل نے پیر کے روز پانچ امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخلے کی اجازت دی، جس سے 10 ہفتوں سے جاری فلسطینی علاقے کی ناکہ بندی میں معمولی نرمی آئی ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد رفیق ڈار ولد مرحوم محمد صدیق ڈار ساکنہ ڈانگر پورہ ملہ باغ نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد محمد صدیق ڈار ولد مختار ڈار مورخہ 03/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
محمد رفیق ڈار	۵۴	پسر	تجارت	شادی شدہ
محمد جیلانی ڈار	۵۰	---	...	...
محمد یونس ڈار	۴۵	---	...	...
محمد اسحاق ڈار	۴۰	--	...	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ زمرودہ زوجہ محمد جعفر ملک ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق BMO (SDH-Pattan) سائلہ مسماۃ زمرودہ زوجہ محمد جعفر ملک مورخہ 12/03/1970 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ناردرن ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کارگزار سینئر ڈویژنل مکینکل انجینئر / جموں۔ کشمیر نیچے درج کاموں / سروسز کیلئے ای۔ ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کرسکیں گے، ان ٹینڈر کے خلاف مینوول تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوول تجویز کو نظرانداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈرس کے خلاف آن لائن ادائیگی کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی جمع کریں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	بولی سسٹم	ٹینڈر ڈاؤنلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی تکمیل کی تاریخ / وقت	ای۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت
اوپن	سنگل پیکٹ سسٹم	20.05.2025	11.06.2025 15:00 بجے	11.06.2025 15:30 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1	02-2025-DEMU_BDGM	بڈگام میں آٹومیٹک کوچ واشنگ پلانٹ کی مرمت، اپ گریڈ، بحالی اور وسیع دیکھ بھال

اشتہار کی قیمت	بیعانہ رقم	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
روپے 80,37,020/-	روپے 1,60,800/-	45 دن	36 مہینے

الاٹمنٹ نمبر 20427505 میں فنڈ دستیاب ہے۔
زیادہ معلومات کیلئے براہ کرم www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔
1488/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یورینیم افزودگی پر پابندی کے اعلان کو ایران نے مسترد کیا، مذاکرات سے بھی انکار

نئی دہلی (MNN): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کی جانب سے ایران کی یورینیم کی افزودگی پر پابندی کے اعلان کو سختی سے مسترد کیا اور کہا کہ یہ کہنا کہ ہم ایران کو افزودگی کی اجازت نہیں دیں گے، یہ اوقات سے بڑھ کر بات کرنا ہے۔ ایران کو کسی کی اجازت کا انتظار نہیں۔ ہماری اپنی پالیسیاں اور اپنا طریقہ کار ہے اور اپنے فیصلوں کی خود پیروی کرتے ہیں۔ رہبر انقلاب نے اپنے خطاب میں حالیہ مذاکرات کا ذکر کرتے ہوئے امریکی فریق کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات کے حوالے سے فریق مخالف کو ایک بات کا تذکر دینا چاہتا ہوں کہ ایران کے خلاف ہرزہ سرائی سے پرہیز کرے۔ رہبر انقلاب نے مزید کہا کہ میں ایک مناسب موقع پر ایرانی قوم کو یہ بھی بتاؤں گا کہ مغربی ممالک خاص طور پر امریکہ کیوں اس قدر اصرار کرتے ہیں کہ ایران افزودگی نہ کرے؟ وہ افزودگی کے مسئلے پر کیوں اتنے حساس ہیں؟ ان کے اس اصرار کے پیچھے اصل نیت کیا ہے؟ ان شاء اللہ میں یہ باتیں کسی اور موقع پر قوم کے سامنے رکھوں گا تاکہ سب جان لیں کہ معاملہ کیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کے مطابق، سابق صدر شہید رئیسی اور ان کے ہمراہ شہید ہونے والوں کی پہلی برسی کے موقع پر آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کی موجودگی میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ خامنہ ای نے شہید صدر ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھ ہوائی حادثے میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انکی اصول پسندی اور استقامت کو سراہا۔ رہبر انقلاب نے اپنے خطاب میں کہا کہ رئیسی کے دور میں بھی موجودہ دور کی طرح، بالواسطہ مذاکرات ہوئے لیکن وہ بے نتیجہ رہے۔ آج بھی ہمیں کوئی نتیجہ نکلنے کی توقع نہیں ہے اور ہم نہیں جانتے آگے کیا ہوگا۔ ایک موقع پر وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے زور دیکر کہا ہے کہ افزودگی کا موضوع ایسا معاملہ ہے جس پر گفتگو کو کوئی امکان تک نہیں ہے۔ حسینیہ امام خمینی میں آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کی برسی کے پروگرام کے موقع پر صحافیوں کے پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے سید عباس عراقچی نے کہا کہ اب واضح طور پر امریکیوں کے غیر معقول اور غیر منطقی موقف کا مشاہدہ کیا جارہا ہے۔

غزہ میں 3 ماہ کے تعطل کے بعد امدادی سامان پہنچا

نئی دہلی (MNN): غزہ میں تقریباً ۳ ماہ کے تعطل کے بعد پیر اور منگل کو امدادی سامان پہنچا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کرم ابو سالم کے راستے امدادی ٹرکوں کے داخلے کے مناظر سامنے آئے ہیں۔ اسرائیلی فوجی ریڈیو سے گفتگو میں سیکیوٹی ذرائع نے بتایا کہ آئندہ چند گھنٹوں میں مزید چار ٹرکوں کے پہنچنے کی توقع ہے، اور امکان ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھ جائے۔ العربیہ اور الحدث کی رپورٹ کے مطابق، ابتدائی امداد بچوں کیلئے مختص ہے، جس کے بعد مختلف غذائی اشیاء پر مشتمل امداد پہنچے گی۔ ناکہ بندی پر سخت عالمی ردعمل کا اثر ہے کہ اسرائیل کو اپنی ہٹ دھرمی سے پیچھے ہٹنے پڑا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے پیر کے روز کہا ہے سفارتی مسائل سے بچنے کیلئے لازم ہے کہ غزہ میں قحط نہ پیدا ہونے دیں۔ اسی بنیاد پر اسرائیلی حکومت نے بچوں کیلئے محدود سپلائی کی اجازت دینے کا اعلان کیا ہے۔ قبل ازیں، اسرائیل اور اقوام متحدہ نے اعلان کیا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے مکمل محاصرے اور خوراک، ادویات و دیگر ضروری اشیا کی بندش کے تقریباً تین ماہ بعد، پہلی مرتبہ محدود تعداد میں امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے تحت امداد کے کوآرڈینیشن کے ادارے 'کوجات' کے مطابق، پانچ امدادی ٹرک جن میں بچوں کی خوراک شامل تھی، کرم ابو سالم کے راستے غزہ پہنچے، جہاں ۲۰ لاکھ سے زیادہ فلسطینی مقیم ہیں۔

شاہ سلمان کی امریکی صدر کے دورے کے مثبت نتائج کی تعریف

نئی دہلی (MNN): سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی زیر صدارت سعودی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں شاہ سلمان نے امریکی صدر کے دورے کے مثبت نتائج کی تعریف کی۔ کابینہ نے ڈونلڈ ٹرمپ کے دورہ سعودیہ عرب کو دو طرفہ تعلقات، اسٹریٹجک اور معاشی شعبوں میں تاریخی پیشرفت قرار دیا۔ سعودی کابینہ نے شام پر عائد پابندیاں ہٹانے سے متعلق ولی عہد محمد بن سلمان کی کوششوں پر امریکی صدر کے ردعمل کو سراہا۔ شاہ سلمان نے کہا کہ پابندیوں کے خاتمہ سے شام کی تعمیر نو اور ترقی کی راہیں ہموار ہوں گی۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد سید شاہ ولد پیر علی محمد شاہ ساکنہ ۱۲۳ خالد کالونی صورہ سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد پیر علی محمد شاہ ولد پیر احمد شاہ مورخہ 04/03/2013 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہانہ آمدنی
محمد سید شاہ	۴۷	پسر	مزدوری	۶۰۰۰
محمد اشرف	۷۷	---	ریٹائرڈ ملازم	
محمودہ	۶۵	دختر	گھریلو کام	
نصیر احمد شاہ	۷۵	پسر	ریٹائرڈ ملازم	LPC
ظہور احمد شاہ	۵۵	---	سرکاری ملازم	....
پروین	۶۰	دختر	گھریلو کام	
شاہدہ	۴۱	---	....	
منیرہ	۴۷	---	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ ہاجرہ بیگم بیوہ غلام محمد جو ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash پیش کی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وچوکیدار علاقہ سائلہ مسماۃ ہاجرہ بیگم مذکورہ اپنے پسران کے ہمراہ ہی موضع گوم احمد پورہ پٹن میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی غلام محمد جو پسر احمد علی جو مورخہ 30/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مسماۃ ہاجرہ بیگم بیوہ غلام محمد جو	۵۰	زوجہ	گھریلو کام	
موسیقہ محمد دختر---	۲۹	دختر	زیر تعلیم	
سہیل عباس پسر---	۲۴	پسر	...	
قمر علی پسر---	۲۲	--	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

تحریر....
ڈاکٹر خالد

مری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ

مورخ، فلسفی اور شاعر علم و فن کی دنیا میں الگ الگ جہتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ شعور و ادراک، تخیل و احساس اور تلاش و جستجو کی ان راہوں میں بہت سی باتیں ان میں مشترک بھی ہوتی ہیں اور متضاد بھی۔ اب اسے حسن اتفاق کہیے یا قدرت کاملہ کا کرشمہ کہ اقبال کی شخصیت میں یہ تینوں جہات کسی نہ کسی صورت ہمیں یکجا دکھائی دیتی ہیں۔ اس لیے اقبال کی شخصیت کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمیں ان تینوں حیثیتوں کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔

اقبال کا کہنا ہے کہ:

مری نوائے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ
کہ میں ہوں محرم راز درون مے خانہ

اقبال کی ان **3** جہتوں کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمیں ان کے قیامِ یورپ کو نہایت باریکی سے دیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ ان کی مورخانہ جہت اور فلسفیانہ افکار کو ملنے والی وسعت اور پختگی کا درست انداز میں تجزیہ ہو سکے۔

اقبال کی زندگی اور ان کے کلام میں جس طرح سوزِ حیات اور روحِ انسانی کا نغمہ موجود ہے وہ صرف ہماری فکر کی آبیاری نہیں کرتا بلکہ علم فن کی چوٹیوں کے پھوٹنے والے دریاؤں اور ندیوں کو کوزے میں بند کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اقبال کئی سطحوں پر حرکتِ حیات کی علامت بن کر ہمارے سامنے آجاتا ہے۔

اس مضمون میں اقبال کے قیامِ یورپ (**1907**ء-**1905**ء) میں انہوں نے جن علمی، ادبی اور فلسفیانہ علوم کو حاصل کیا اور جن تجربات سے وہ گزرے، ان مراحل کو پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

اقبال کئی سطحوں پر حرکتِ حیات کی علامت بن کر ہمارے سامنے آجاتا ہے

اقبال کی زندگی اور ان کی فکر پر **3** سالہ قیامِ یورپ نے گوناگوں تجربات اور خاصے وسیع اثرات مرتب کیے۔ یورپ کے علمی باطن میں جھانکنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے اسلامی فکر کا بھی درست تجزیہ کیا ہے۔

اس **3** سالہ قلیل دور میں وہ اپنے استاد سر ٹامس آرنلڈ (**Walker Thomas Arnold**) کی صحبت میں فکر و فلسفے کے کئی اسرار و رموز کو سمجھ چکے تھے۔ اردو زبان و ادب سے لگاو رکھنے والا طالب علم ان کے نام سے شناسا ہے۔ سر ٹامس آرنلڈ **1888**ء میں ایم اے او (محمڈن اینگلو اورینٹل) کالج علی گڑھ اور **1898**ء میں گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ اپریل **1899**ء اور پھر اگست **1902**ء سے اپریل **1903**ء تک یونیورسٹی اورینٹل کالج کے قائم مقام پرنسپل رہے۔ **1904**ء میں انڈیا آفس لائبریری (لندن) کے اسسٹنٹ لائبریرین مقرر ہوئے۔

سر ٹامس آرنلڈ

علامہ اقبال نے گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کی تعلیم انہی سے حاصل کی۔ یورپ میں علامہ اقبال نے جب شاعری ترک کرنے کا فیصلہ کیا تو سر ٹامس آرنلڈ ہی نے انہیں اس ارادے سے باز رکھا۔ سر ٹامس آرنلڈ کا اثر صرف اقبال کی زندگی پر نہیں بلکہ اسلامی تہذیب و تمدن کے کئی پہلوؤں پر ان کے اثرات کو علمی لحاظ سے دیکھا جاسکتا ہے۔

رسالہ 'مخزن' کے مدیر شیخ عبدالقادر جو اقبال کے گہرے دوست تھے اور قیامِ یورپ میں ان کے ہم راز تھے وہ رسالہ مخزن میں اپنی اور آرنلڈ کی گفتگو بیان کرتے ہوئے آرنلڈ کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ:

ایک دن شیخ محمد اقبال نے مجھ (آرنلڈ) سے کہا کہ میں نے مصمم ارادہ کرلیا ہے کہ شاعری کو ترک کردوں گا اور قسم کھالی ہے کہ شاعری نہیں کروں گا۔ جو وقت شاعری میں صَرف ہوتا ہے اسے کسی اور مفید کام میں لگاؤں گا۔ میں نے (یعنی آرنلڈ نے) ان سے کہا کہ ان کی شاعری ایسی نہیں جسے ترک کرنا چاہیے بلکہ ان کے کلام میں وہ تاثیر ہے جس سے ممکن ہے کہ ہماری درماندہ قوم اور ہمارے کم نصیب امراض کا علاج ہو سکے۔

اس اقتباس سے سر ٹامس آرنلڈ کے اس احسان کو محسوس کیا جاسکتا ہے جو انہوں نے اردو دنیا اور اقبال کی شخصیت پر کیے۔ اگر وہ اقبال کو فلسفے سے روشناس نہ کرواتے اور شاعری جاری رکھنے کا مشورہ نہیں دیتے تو شاید زبان و ادب اور جنوبی ایشیا کی سیاسی، تہذیبی اور فکری زندگی میں اقبال جیسے مردِ قلندر اپنی تخیل فکر کا نمونہ اس انداز میں پیش نہیں کرپاتے۔

خود اقبال نے سر ٹامس آرنلڈ کے بارے میں جو نظمیں لکھی ہیں اس سے ان کی محبت اور دلی وابستگی کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ جب **1904**ء میں آرنلڈ گورنمنٹ کالج لاہور سے رخصت ہوکر لندن چلے گئے تو اقبال نے ان کی یاد میں نظم 'نالہ فراق' لکھی۔

جا بسا مغرب میں آخر اے مکاں تیرا مکیں
آہ مشرق کی پسند آئی نہ اس کو سرزمیں
یاد ایامِ سلف سے دل کو تڑپاتا ہوں میں
بہرِ تسکیں تیری جانب دوڑتا آتا ہوں میں

پرفیسر آرنلڈ سے جو دلی و روحانی وابستگی انہیں لاہور اور کیمبرج کے دوران تھی وہ تادمِ آخر رہی۔ اس کا اندازہ ان کے پی ایچ ڈی کے مقالے **The of Development PersiainMetaphysics** کے انتساب سے کیا جاسکتا ہے۔

اقبال اور کیمبرج

علامہ اقبال نے یکم اکتوبر **1905**ء کو ٹرنٹی کالج کیمبرج میں داخلہ لیا۔ وہ اس کالج میں درجہ اعلیٰ کے طالب علم (**Student Advanced**) کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ یعنی ایسا طالب علم جس کے پاس پہلے سے کسی یونیورسٹی کی بی اے یا ایم اے کی ڈگری ہو۔ یہاں ان کے استاد ایڈم سیج وک (**SedgwickAdam**) تھے جو اس یونیورسٹی میں علمِ حیوانیات کے پروفیسر تھے۔

ٹرنٹی کالج کیمبرج کا سب سے بڑا کالج ہے۔ اس کالج سے نیوٹن، لارڈ بائرن، ٹینی سن اور برٹرینڈ رسل جیسی شخصیات نے تحصیلِ علم کیا۔ علاوہ ازیں جواہر لال نہرو بھی اسی کالج میں تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اس کالج کے ڈائننگ ہال میں پاکستان کے نامور مصور گل جی کا اقبال پر بنایا ہوا پورٹریٹ بھی آویزاں تھا لیکن پھر کسی وجہ سے اسے یہاں سے ہٹا دیا گیا۔ اقبال کیمبرج کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

کیمبرج میری نظر میں دنیا کے حسین ترین شہروں سے ایک ہے۔ وینس کے علاوہ میں کسی ایسے شہر سے واقف نہیں جو دل کشی، رعنائی، قدیم تاریخی ماحول اور فطری جمال کا ایسا مرقع پیش کرے جو کیمبرج میں نظر آتا ہے۔

اس شہر میں بقول شاعر

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا اینجاست

'اقبال یورپ میں' اور 'نوادر اقبال یورپ میں' کے مصنف سعید اختر درانی یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ اقبال نے اس شہر سے جتنے لگاو کا اظہار کیا تو پھر پی ایچ ڈی کی سند کے لیے وہ جرمنی کیوں گئے؟

سعید اختر درانی مزید لکھتے ہیں کہ:

اس سوال کے جواب کے لیے جب میں نے تحقیق کی تو یہ راز مجھ پر کھلا کہ کیمبرج میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کے قواعد مئی **1910**ء میں مرتب ہوئے اور پہلے پی ایچ ڈی کے طالب علم نے **1921**ء میں وہاں داخلہ لیا تھا۔ اس سے پیش تر طالب علم اعلیٰ ڈگریوں کے حصول کے لیے جرمنی جایا کرتے تھے۔ اسی لیے اقبال نے میونخ سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔

اقبال جب کیمبرج میں تھے تو اس وقت یہاں شہرہ آفاق فلسفی موجود تھے، کئی نامور مستشرقین یہاں درس و تدریس سے وابستہ تھے اور ان میں برٹرینڈ رسل کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

کیمبرج میں نصب علامہ اقبال سے منسوب ایک یادگاری تختی

اقبال کو ٹرنٹی کالج میں ڈاکٹر میک ٹیگرٹ (**TaggartJ.M.Mc**) کی نگرانی میں اپنا مقالہ تحریر کرنا تھا جو ہیگیلین (**Hegelian**) فلسفے کے نامور محقق اور عالم مانے جاتے تھے۔ اقبال کے افکار و نظریات پر انہوں نے کافی گہرے اثرات مرتب کیے۔ دوسرے استاد پروفیسر سورلی (**SorleyW.R**) تھے جن کا میدانِ خاص نظریہ الوہیت اور اخلاقی اقدار تھا۔

فلسفیانہ مباحث اور ان کے مبادیات کے علاوہ اقبال کیمبرج میں تاریخ اسلام اور فارسی شعر و ادب سے بھی مستفید ہوتے رہے۔ ان شعبوں میں بھی اس وقت کیمبرج یونیورسٹی مالا مال تھی۔ ان میں ایک مستشرق ڈاکٹر نکلسن (**R.A Nicholson**) بھی ہیں جو مولانا روم پر سند رکھتے تھے۔ اقبال کی اہم مثنوی 'اسرار خودی' کا انگریزی ترجمہ **1920**ء میں ڈاکٹر نکلسن نے ہی کیا تھا۔ نکلسن کے علاوہ ڈاکٹر براون (**E.G Brown**) نے بھی اقبال کے مقالے **The of Development PersiainMetaphysics** میں کافی مدد کی۔

اقبال اور میونخ

جولائی **1907**ء میں اقبال لندن سے میونخ پہنچے۔ پروفیسر آرنلڈ نے انہیں توجہ دلائی کہ وہ جرمنی سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کرلیں۔ اس میں آرنلڈ کے علاوہ کیمبرج کے اور دیگر اساتذہ کا عمل دخل بھی تھا۔ ذاتی طور پر اقبال جرمنوں کے مداح تھے اور کہا کرتے تھے کہ، 'اگر علم کو پختہ کرنا ہے تو جرمنی جاؤ۔ ان عوامل کی بنا پر انہوں نے جرمنی جانے کا پختہ ارادہ کرلیا۔ اپنے بھائی شیخ عطا محمد سے رقم بھیجنے کی درخواست کی۔ شیخ عطا محمد ہی نے ان کی اعلیٰ تعلیم کی کفالت کی تھی۔

میونخ میں ایستادہ علامہ اقبال سے منسوب ایک یادگار

اقبال نے میونخ میں لڈوگ ملین یونیورسٹی میں درخواست دی کہ انہیں پی ایچ ڈی کے لیے **The of Development PersiainMetaphysics** کے عنوان سے جرمن یا لاطینی زبان کے بجائے انگریزی زبان میں مقالہ پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔ اجازت ملنے پر اقبال نے اپنا مقالہ جمع کرادیا۔ البتہ یونیورسٹی نے یہ شرط عائد کی کہ انہیں **3** ماہ جرمنی میں مقیم رہ کر جرمن زبان سیکھنی ہوگی۔

اقبال ہائیڈل برگ اور ایما ویگیناسٹ

ان تمام امور کو انجام دے کر اقبال ہائیڈل برگ چلے گئے۔ دریائے نیکر کے کنارے شیرر منزل (**Mansion Scherrer**) میں اقامت اختیار کی۔ اسی منزل میں ان کی ملاقات ایما ویگیناسٹ (**Emma Wegenast**) سے ہوئی جو ان کی جرمن زبان سکھانے کی استاد تھیں۔ یہ ملاقات اقبال کے ذوقِ جمال کی تسکین اور جمالیاتی پختگی کے لحاظ سے شاعر اقبال کے لیے زندگی کا ایک ناقابلِ فراموش واقعہ بن گئی۔

وہ ایما کے ساتھ خاصا وقت گزارتے۔ جرمن زبان کی مشق بھی کرتے اور اس کے ساتھ شعر و ادب اور بعض علمی موضوعات پر گفتگو بھی کرتے۔ خاص کر جرمن شعرا میں گوئٹے، ہائنے ان کی دلچسپی کے موضوعات تھے۔ ایما اقبال سے **2** برس چھوٹی تھیں اور انہوں نے اپنی تعلیم ہائیڈل برگ یونیورسٹی سے حاصل کی تھی۔ ایما کی بہن سوفی ویگیناسٹ کے مطابق ایما کو اس گھرانے کا دماغ کہا جاتا تھا۔

ایما ویگیناسٹ

اقبال اور ایما کے **28** خطوط کی روشنی میں یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ اقبال کے نزدیک ایما گوئٹے بھی ہیں ہائنے اور شوپن ہار بھی۔ وہی ہائیڈل برگ بھی ہیں اور دریائے نیکر بھی۔

اقبال کی زندگی میں ایما ویگیناسٹ نے زبان سکھانے کے ساتھ دل جیتنے کا عمل اپنے حُسن کردار سے انجام دیا۔ اس رویے اور عمل کی وجہ سے اقبال کے محسوسات میں یہ بات جاگزیں ہوگئی کہ ایما ہی میری زندگی کی حقیقی قوت ہے اور جرمنی میرا دوسرا روحانی وطن۔ **1931**ء میں جب اقبال لندن گئے تو وہاں سے ایما کو لکھا کہ:

میں ہائیڈل برگ کے وہ ایام کبھی فراموش نہ کرسکوں گا جب آپ نے مجھے گوئٹے کا فاوسٹ پڑھایا اور دیگر کئی طرح سے میری مدد کی تھی۔ وہ کیا ہی بہجت افزا دن تھے۔ میں اپنی سی پوری کوشش کروں گا کہ میں ہائیڈل برگ آوں اور آپ سے اسی پُرانے مقام پر ملاقات کروں۔ مجھے اب تک دریائے نیکر یاد ہے جس کے کنارے ہم دونوں گھوما کرتے تھے۔

ہائیڈل برگ میں علامہ اقبال کے نام سے منسوب سڑک

بانگ درا کی نظم 'دریائے نیکر (ہائیڈل برگ) کے کنارے پر' انہی لمحات کو کچھ اس انداز میں پیش کرتی ہے۔

خاموش ہے چاندنی قمر کی
شاخیں ہیں خموش ہر شجر کی
وادی کے نوا فروش خاموش
کہسار کے سبز پوش خاموش
فطرت بے ہوش ہوگئی ہے
آغوش میں شب کے سوگئی ہے
کچھ ایسا سکوت کا فسوں ہے
نیکر کا خرام بھی سکوں ہے
اے دل! تو بھی خموش ہوجا
آغوش میں غم کو لے کے سوجا

اس دور کی دیگر نظموں 'حسن و عشق'، 'وصال' میں بھی اقبال نے انہی جذبات کو بیان کیا ہے۔

خیر **4** نومبر **1907**ء کو **5** رکنی بورڈ جس کے سربراہ نگران مقالہ پروفیسر فریڈرش ہومل تھے انہوں نے اقبال کا زبانی امتحان لیا اور ان کی قابلیت کو دیکھتے ہوئے انہیں پی ایچ ڈی کی سند جاری کی۔ یونیورسٹی نے انہیں جو سند جاری کی اس پر اقبال کے لیے یہ کلمات لکھے ہوئے ہیں:

یہ سند **learned and Famous person exalted and man** کو **Praise Great with** کے ساتھ جاری کی جارہی ہے۔

میونخ سے اقبال **5** نومبر کو روانہ ہوئے شاید اقبال نے اپنا دل بھی یہیں کہیں رکھ چھوڑا تھا جس کے لیے انہوں نے کہا کہ

اے دل! تو بھی خموش ہوجا
آغوش میں غم کو لے کے سوجا

یکم جولائی **1908**ء کو انہیں لنکنز ان سے بار ایٹ لا کی ڈگری مل گئی۔ جرمنی سے واپسی کے بعد انہوں نے لندن میں کئی اہم موضوعات پر لیکچر دیے اور یہاں ان کی ملاقات بیگم عطیہ فیضی سے بھی ہوئی جو اقبال کی زندگی کے بابِ جمال میں اضافہ ہے۔

اقبال کی علمی اور تعلیمی اکتسابات کے باب میں یہ **3** سالہ دور باثروت ہی نہیں بلکہ اپنی پوری جلوہ آفرینی لیے ہوئے ہے۔ انہوں نے صرف **3** سال کی مختصر سی مدت میں کیمبرج سے بی اے، میونخ سے پی ایچ ڈی اور لنکنز ان سے بیرسٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اس اعتبار سے وہ جنوبی ایشیا میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ یہاں سے جانے والی کئی شخصیات اس مقام کو آج تک پا نہیں سکیں حتیٰ کہ ان کے بیٹے جاوید اقبال **7** برس انگلینڈ میں حصولِ تعلیم کے لیے مقیم رہے مگر اقبال کی شخصیت کا امتیاز ان کی عبقریت کا پتا دیتا ہے۔

وطن سرینگر
THURSDAY- 22 MAY 2025

پیڑ لگاؤ، ماحول بچاؤ

جنگلات ماحول کو خوشگوار اور صحت افزا بناتے ہیں، وہ زمین سے نمی جذب کر کے ماحول میں پھیلاتے ہیں جس سے انسان اور دیگر جانداروں کو صحت مندی اور تسکین محسوس ہوتی ہے۔ ہوا کو آبی بخارات بنا کر جنگلات بارش کا سبب بنتے ہیں۔ جنگلات انسانوں کے لیے پھل اور جانوروں کے لیے چارہ مہیا کرتے ہیں۔ دنیا کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کو اچھا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں درخت سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے یہاں پچھلے کئی سالوں سے درختوں کی کٹائی جس بے دردی کے ساتھ جاری ہے اس کی مثال کئی اور نہیں ملتی جنگل چور بڑے بے دردی سے درختوں کو کاٹ کر فروخت کرنے میں مصروف ہیں لکڑی کی کٹائی کی وجہ سے جنگلات میں تیزی سے کمی ہوتی جا رہی ہے۔ ہم اپنی ا؟ کسیجن کا اہم ترین ذریعہ اپنے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں اور اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کی خاطر اپنے لیے صحت بخش فضا کے دروازے خود سے بند کرتے جا رہے ہیں حکومت اور عوام کو چاہیئے کہ وہ شجر کاری پر زور دیں جموں کشمیر کو صحت بخش بنائیں۔

جنگلات بہت سارے جانداروں کے لئے مکان مہیا کرتے ہیں۔ لہذا، یہ ایک انمول وسائل ہے جو قدرت نے انسانوں کو فراہم کیا ہے۔ نیز، حیاتیات جو فرورلیس میں رہتے ہیں وہ ایک دوسرے سے آزاد ہیں۔ زندگی میں مختلف عوامل جیسے ہوا، پانی اور سورج کی روشنی سے چلتا ہے۔ نیز، مختلف قسم کے پودے ہیں جو جنگلات میں دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ، مختلف درخت، جڑی بوٹیاں اور جھاڑی جنگلات کی آب و ہوا پر منحصر ہیں۔ نیز، ایسے پودے ہیں جو بیجوں کی بازی اور جرگن کی طرح کے عمل کے لئے جانوروں پر انحصار کرتے ہیں۔

بہت سارے جنگلات ہیں جو پوری دنیا میں بڑے علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مزید جنگلات کو سدا بہار، جزوی طور پر سدا بہار، اشنکٹبندیی، خشک اور پرنپتی جنگلات میں درجہ بند کیا جاتا ہے۔ نیز، یہ جنگلات آب و ہوا کے حالات اور جنگل میں موجود درختوں کی قسم پر مبنی ہیں۔ نیز زندہ اجزاء ▯ جیسے جھیلوں، مٹی، چٹانوں، تالابوں، کے بارے میں بھی سمجھوتہ کریں۔ جنگلات انسانیت کے لئے ایک وسیلہ ہیں جو صرف دیتے رہتے ہیں۔ فارسٹ انسانیت کے لئے بہت بڑی مدد ہے اور جنگلات کے فوائد ہیں۔ جنگل کے فوائد کو سمجھنا چاہئے اور مناسب دیکھ بھال کی جانی چاہئے کشمیر کی خوبصورتی کو چار چاند لگانے میں یہاں کے جنگلات کا اہم کردار ھے پچھلے کئی دہائیوں سے کشمیر کے جنگلوں کو کافی نقصان ہوا ھے اگرچہ محکمہ جنگلات کی طرف سے کئی لوگوں کے خلاف سخت کاروائی بھی کی گئی تاہم جس قدر جنگل کی حفاظت کو یقینی بنایا جانا چاہیے تھا ایسا نہیں ہوا اگر دیکھا جائے تو بالائی علاقوں میں پائے جانے والے جنگلات کو کافی نقصان پہنچا ھے جس میں وسطی کشمیر ضلع بڈگام کے علاقہ توسہ میدان، بھی شامل ھے، محکمہ جنگلات کیلئے یہ ضروری ھے کہ بنجر بن چکی جنگل اراضی پر شجر کاری مہیم کا آغاز کرنا چاہیے تاکہ خالی جنگل اراضی پر دوبارہ جنگل اُگائے جا سکے اور درختوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ جنگل اراضی کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔

فضائے بدر پیدا کر

تحریر۔۔۔۔۔عابد حسین راتھر

غزوہ بدر سلسلہ غزوات میں اسلام کا سب سے پہلا اور عظیم الشان معرکہ ہے۔ مورخین اس جنگ کو "غزوہ بدرالکبریٰ" اور غزوہ بدر العظمیٰ" کے نام سے یاد کرتے ہیں لیکن اللہ پاک نے اپنے کلام قرآن مجید میں اس معرکہ کو "یوم الفرقان" (یعنی حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا دن) کے نام سے تعبیر فرمایا ہے۔ اعلان نبوت کے بعد 13 سال تک کفار مکہ نے محمد رسولؐ اور آپؐ کے صحابہ کرام پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے مگر مسلمانوں کا جذبہ ایمانی کم نہ ہوا۔ ان کا خیال تھا کہ مٹھی بھر بے سروسامان 'نوجوان' بھلا ان کی جنگی طاقت کے سامنے کیسے ٹھہر سکتے ہیں، لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ بالآخر ماہ رمضان کی 17 تاریخ سنہ 2 ہجری تاریخ کو وہ گھڑی آئی جب صرف 313 مسلمانوں نے کفار کے تین گناہ زیادہ لشکر سے مقابلہ کیا اور ایسی فتح پائی کہ اسلام کا بول بالا ہوگیا۔ غزوہ بدر میں کفار کے تقریباً 70 آدمی قتل ہوئے اور 70 افراد کو قیدی بنایا گیا۔ کفار کے وہ سردار جو شجاعت و بہادری میں بے مثال سمجھے جاتے تھے اور جن پر کفار مکہ کو بڑا ناز تھا، وہ سب کے سب مسلمان مجاہدوں کے ہاتھوں مقتول ہو کر دوزخ کا ایندھن بن گئے۔ لشکر اسلام میں سے صرف 14 خوش نصیب سرفروش مجاہدین نے شہادت کا عظیم منصب حاصل کیا اور جنت الفردوس میں داخل ہوگئے۔ ان میں سے 6 مہاجرین اور 8 انصار تھے۔ غزوہ بدر ہی کے دن رسول اللہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنا وعدہ اور اقرار پورا کر، یا اللہ! اگر تیری مرضی یہی ہے (کہ کافر غالب ہو) تو پھر زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ اسی لمحے رب کائنات کی رحمت جوش میں آئی اور اللہ نے فرشتوں کو وحی دے کر مسلمانوں کی مدد کیلئے بھیجا۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہے،

"اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرو تاکہ کہیں تمہیں شکرگزاری کی توفیق ہو" (آل عمران۔123)

یہ وہ دن ہے جب حق و باطل، خیر و شر اور کفر و اسلام کے درمیان فرق آشکار ہوگیا اور اقوام عالم کو بھی پتا چل گیا کہ حق کا علمبردار کون ہے اور باطل کا نقیب کون ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزوہ بدر ہی سے اسلام کا عروج شروع ہوا۔ اس جنگ کی عظیم فتح نے اقوام عالم کو یہ واضح کردیا کہ مسلمان ایک زندہ قوم اور عظیم قوت بن گئے ہیں۔ مٹھی بھر مسلمانوں نے اپنے سے تین گنا زیادہ مسلح دشمنوں کو صرف چند گھنٹوں میں راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کردیا۔ یہ واقعہ ایک معجزہ سے کم نہیں تھا، چنانچہ اس عظیم واقعہ کے بعد لوگوں کو اسلام کی حقانیت و صداقت اور آفاقی پیغام رشد و ہدایت پر کامل یقین آگیا اور لوگ جوق در جوق اسلام قبول کرنے لگے۔ اس جنگ عظیم میں اللہ نے اپنے محبوب بندوں کی مدد کیلئے آسمان سے فرشتوں کا لشکر بھیجا اور مسلمان جنگ میں قلیل تعداد کے باوجود فتحیاب ہوئے۔ اس بات کو اللہ پاک نے واضح طور پر قرآن مجید میں یوں بیان کیا ہے،

یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری فریاد کا جواب دیا کہ میں تمہاری مدد کیلئے ایک ہزار فرشتوں کی کمک بھیجنے والا ہوں جو لگاتار آئیں گے۔ (سورۃ الانفال-9)

تاریخ کا یہ دن موجودہ دور کے مسلمانوں کیلئے ایک سبق آموز واقع ہے۔ تقریباً چودہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی یہ واقع مسلمانوں کے ایمان کو تازہ کرنے کیلئے کافی ہے۔ غزوہ بدر میں شامل مسلمانوں کے دلوں میں ایمان اس قدر راسخ ہو چکا تھا کہ انھیں اسباب سے زیادہ توکلت علی اللہ پر کامل یقین اور بھروسہ تھا۔ اگرچہ ان کی تعداد بہت قلیل تھی، ان کے پاس وسائل اور ہتھیار کی بھی کمی تھی لیکن ان کے ایمان، ہمت، جوش و جذبہ اور وفاداری میں اتنی طاقت تھی کہ وہ جنگ میں کامیابی سے فیضیاب ہوگئے۔ آج ہم مسلمانوں کی تعداد بھی کثیر ہے، ہمارے پاس وسائل اور ذرائع بھی موجود ہے لیکن افسوس ہمارے دلوں میں وہ ایمان اور وہ تقویٰ موجود نہیں ہے جو ہمیں بدر جیسی نصرت سے ایک بار پھر آراستہ کرائے۔ بقول شاعر،

ہتھیار ہیں اوزار ہیں افواج ہیں لیکن،
وہ تین سو تیرہ کا لشکر نہیں ملتا۔

آج کے دور میں باطل ہم پر مغلوب ہے اور ہماری معاشی اور سماجی پسماندگی کی بنیادی وجہ ہماری دین اسلام سے دوری اور ہمارے دلوں میں ایمان کی کمی ہے۔ دنیا کے جس خطے میں بھی مسلمان موجود ہیں وہ غم، پریشانی اور پسماندگی میں مبتلا ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے محبوب پیغمبرؐ کا طریقہ زندگی چھوڑ کر اغیار کا طریقہ اپنا لیا ہے۔ ہمارے معاشروں میں ہر قسم کی برائیوں کا ارتکاب کھلے عام ہو رہا ہیں اور اس پر المیہ یہ ہے کہ ہم ان معاشرتی برائیوں کے نام بدل کر انہیں جدیدیت کا نام دیتے ہیں اور ان برائیوں میں ملوث ہونا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ ہمارے ذہنوں پر مادیت کا بھوت سوار ہوگیا ہے۔ نتیجتاً مسلمان دن بہ دن پسماندگی اور ذلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ پورے عالم میں مسلمانوں کا بول بالا ہو اور پوری دنیا میں مسلمان غالب ہو جائے تو ہمیں اپنے دلوں میں صحابہ کرام جیسا تقویٰ اور ایمان پیدا کرنا ہوگا اور اپنے معاشرے میں ایک بار پھر بدر جیسی فضا کو بلند کرنا ہوگا۔ ہمیں یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ مادی اسباب کے باوجود جب تک ہم اللہ کی قدرت پر مکمل بھروسا اور اُس کے تئیں وفاداری کا ثبوت نہ دے، جب تک ہمارے اعمال مومنانہ اور ہمارا کردار مسلمانہ نہ ہوگا، تب تک ہمیں زندگی میں کامیابی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ ہماری انفرادی اور معاشرتی کامیابی صرف اور صرف اس بات پر منحصر ہے کہ ہم پیارے نبیؐ کو اپنا رول ماڈل بنا کر آپ کے نقش قدم پر چلے اور اللہ کے احکامات کی سچے دل سے پیروی کر کے حقیقی مسلمان ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ ہمیں اپنے برائے نام مردہ مسلم معاشروں میں ایک بار پھر اسلام کی روح پھونکنی ہوگی اور مغربیت کو خیرآباد کہنا ہوگا۔ یہی ایک واحد راستہ ہے جس میں ہماری کامیابی اور خوشحالی کا راز پنہاں ہے۔ بقول مولانا ظفر علی خاں،

فضائے بدر پیدا کر• فرشتے تیری نصرت کو،
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی۔

رابطہ:
عابد حسین راتھر
ای میل rather1294@gmail.com
موبائیل نمبر 7006569430

یومِ بدر (یوم الفرقان)

تحریر
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہرل ہندوارہ

غزوہ بدر اسلام کا سب سے پہلا اور عظیم الشان معرکہ ہے۔ بدر میں حضور اکرمؐ اپنے تین سو تیرہ جان نثاروں کے ساتھ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔ 17 رمضان المبارک، جمعۃ المبارک کے دن جنگ بدر کی ابتدا ہوئی۔

اسلامی عقیدے کی ابتدا 7 ویں صدی کے اوائل میں ہوئی جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت محمدؐ کو اپنا آخری رسول منتخب کیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی قرآنی وحی کا اعلان کیا اور یہ کہ آپ رب العزت کے آخری رسول ہیں تو قریشی بت پرست اور مشرکین نے آپ کا انکار کیا۔ وہ اسلام قبول کرنے والے کے بدترین دشمن بن گئے اور انہیں جسمانی اور ذہنی دونوں طرح سے اذیتیں دیں۔ یہ بالآخر خدا کے حکم سے مکہ سے مدینہ کی طرف مسلمانوں کی بڑے پیمانے پر ہجرت کا باعث بنا۔

مہاجرین (ہجرت مکہ) نے اپنا بیشتر سامان اپنے پیچھے چھوڑ دیا جسے آخر کار قریشی کفار لے گئے۔ ہجرت کے دوسرے سال 623 عیسوی میں مسلمانوں کو قریشیوں کے قافلے کے شام سے مکہ واپس آنے کا علم ہوا۔ چنانچہ انہوں نے مکہ میں اپنے مال کے نقصان کا بدلہ ابو سفیان کی قیادت میں اس قافلے پر چھاپہ مار کر لینے کا سوچا، جس نے اپنے لوگوں سے اپنے قافلے کو مسلمانوں سے بچانے اور انہیں کچلنے کے لیے بلایا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ ہزاروں مسلح کفار مسلمانوں کو مسمار کرنے کے لیے آ رہے ہیں، تو بالآخر انہیں ان کے اور کفار کے درمیان پہلی جنگ میں جانا پڑا۔ اس تصادم کو غزوہ بدر کے نام سے جانا جاتا ہے جو کہ 17 رمضان المبارک کو ہوئی اور 1000 سے زائد مکہ کے کفار کی زبردست فوج کے خلاف مسلمانوں کی تعداد 313 تھی۔ فیصلہ کن مقابلے کی تیاری

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلمانوں کے خلاف کفار کی زبردست تیاری کا علم ہوا تو آپ کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ ان سے لڑنے کے لیے مومنین کے ایک مضبوط گروہ کو ترتیب دیں۔ یہ اسلام کے شاگردوں کے ایمان کے لیے ایک بہت بڑا امتحان کا وقت تھا۔ انصار (مدینہ کے باشندوں) کو بھی اس جنگ میں حصہ لینے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا تھا، کیونکہ ان کے اور مہاجرین کے درمیان اخوت کے معاہدے میں مدینہ کی حدود سے باہر لڑنے والے دشمنوں کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے اس بارے میں پوچھا، مہاجرین نے فوراً ان کی شمولیت کی منظوری دے دی، لیکن چونکہ وہ تعداد میں بہت کم تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے تین بار پوچھا، یہاں تک کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی خواہش رکھتے ہیں۔ بھی حصہ لینے کے لئے۔ اس نے کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ انصار اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں ہر قیمت پر لڑنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے اتحاد اور اللہ کے دشمنوں کے خلاف ڈٹے رہنے کے اس عظیم منظر کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ آخر میں، 313 مسلمانوں کی ایک چھوٹی دفاعی فورس؛ ان میں سے اکثر غیر مسلح تھے اور ان کے پاس صرف 70 اونٹ اور دو گھوڑے تھے، کفار کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی قبولیت، مکہ کے مشرکین ابوجہل کی قیادت میں مدینہ کی طرف کوچ کر گئے۔ جب مسلمانوں کو اس کا علم ہوا تو وہ بھی شہر سے نکل گئے اور دونوں شہروں کے درمیان ایک سمندر کے قریب بدر کے کنویں پر ٹھہرے جہاں دونوں فوجیں آپس میں ٹکرائیں۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ مسلمانوں کی یہ قلیل تعداد تباہ نہ ہو، کیونکہ روئے زمین پر قیامت تک اس کا نام لینے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسول کی درخواست کو قبول کیا، اور بعد میں قرآن پاک میں فرمایا۔

(یاد کرو) جب تم نے اپنے رب سے مدد مانگی تو اس نے تمہیں جواب دیا، بے شک،
میں ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہوئے فرشتوں میں سے ایک ہزار سے تمہیں تقویت دوں گا۔ [قرآن، 9:8]

مذکورہ آیت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد کی طرف واضح طور پر اشارہ کرتی ہے ہزار فرشتوں کی بشارت کی صورت میں جو مسلمانوں کی ان کافروں کے خلاف جنگ میں مدد کر رہے ہیں جن کی تعداد ان کی تعداد تین گنا تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا خود اللہ تعالیٰ کی مدد پر ان کے عظیم بھروسہ اور یقین کو ظاہر کرتی ہے۔

بدر کے مقام پر جھڑپ:
مسلمان کفار کے مقابلے میں ایک تہائی تعداد میں تھے۔

جب بدر کے مقام پر دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو لڑائی کا آغاز عرب کی عام روایت کے ساتھ ہوا جس میں ہر طرف سے نامزد جنگجو ایک دوسرے سے تصادم میں آگئے۔ کفار کی تین جماعتیں یعنی: عتبہ ابن ربیعہ، اس کا بیٹا الولید اور اس کا بھائی شیبہ (تمام امیہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے) مکی فوج کے سامنے آئے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ وہ ان سے لڑنے کے لیے اپنے برابر کی طاقت اور صلاحیت والے آدمی بھیجیں۔

ہر مومن آگے آنے کے لیے تیار تھا اور چاہتا تھا کہ مشرکین سے لڑنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا جائے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے لڑائی شروع کرنے کا انتخاب کیا۔ چنانچہ اس نے اپنے داماد حضرت علی رضی اللہ عنہ، اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور اپنے قریبی ساتھیوں میں سے ایک کو منتخب کیا۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے دو نے اپنے حریفوں پر زبردست فتح حاصل کی، جبکہ آخری والا آخر میں شہید ہوگیا۔ عام معرکہ شروع ہونے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شجاعت بہت نمایاں تھی جنہوں نے اپنے حریفوں کو بڑی بہادری سے خوفزدہ کر کے ہلاک کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی مٹی لے کر ہوا میں مشرکین کے چہروں کی طرف پھینک دی۔ اس سے وہ کانپ گئے اور انہوں نے پیٹھ پھیر لی، اس کے بعد مسلمانوں نے بڑی طاقت کے ساتھ ان کو پکڑ لیا، ان میں سے 70 کو قتل کر دیا اور 70 کو قیدی بنا لیا، جن کے ساتھ نہایت عاجزی اور مہربانی سے پیش آیا۔

چنانچہ (مسلمانو! حقیقت میں) تم نے ان (کافروں کو) قتل نہیں کیا تھا، بلکہ انہیں اللہ نے قتل کیا تھا، اور (اے پیغمبر!) جب تم نے ان پر (مٹی) پھینکی تھی تو وہ تم نے نہیں، بلکہ اللہ نے پھینکی تھی، ( ) اور (تمہارے ہاتھوں یہ کام اس لیے کرایا تھا) تاکہ اس کے ذریعے اللہ مومنوں کو بہترین اجر عطا کرے۔ بلاشبہ! اللہ ہر بات کو سننے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اس قرآنی آیت میں تمام جہانوں کا خالق اپنی مدد کی طرف اشارہ کرتا ہے جب صرف ایک مٹھی بھر مٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکی تھی جس کے نتیجے میں مسلمانوں کی فتح ہوئی تھی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں پر واضح کر دیا کہ ان کی فتح اس کی طاقت اور نصرت سے ممکن ہوئی ہے۔

مختصر یہ کہ جنگ بدر مسلمانوں کی طاقت کی بنیاد ثابت ہوئی کیونکہ وہ تعداد میں بہت تھوڑے تھے جنہیں قریش کے زبردست اور مسلح کفار کے خلاف بالآخر فتح نصیب ہوئی۔

"فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو،
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی۔"

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

ایک حصے کے طور پر انڈونیشیا، ملائیشیا، جنوبی کوریا، جاپان اور سنگاپور کا دورہ کرے گا۔ڈیولوپمنٹ کی تصدیق کرتے ہوئے، وزارت خارجہ (MEA) کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس! جے ڈی (یو) کے ایم پی سنجے کمار جھا کی قیادت میں آل پارٹی وفد کا پہلا گروپ 5 ممالک کے دورے پر روانہ ہو گیا ہے، جس میں ہندوستان کی سفارتی رسائی کے حصے کے طور پر #OperationSindosia Indonesia کا دورہ کیا جائے گا۔ جمہوریہ کوریا، جاپان اور سنگاپور تمام شکلوں میں دہشت گردی سے نمٹنے کے ہندوستان کے عزم کی توثیق کریں گے۔ یہ وفد ایک وسیع تر اقدام کا حصہ ہے جس میں 59 اراکین پر مشتمل سات کثیر الجماعتی گروپ شامل ہیں، جن میں حکمران نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے)، اپوزیشن جماعتوں اور سابق سفارت کاروں کے نمائندے شامل ہیں۔ ان ٹیموں کو سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی اور پاکستان کی جانب سے خاص طور پر جموں و کشمیر میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی مسلسل سرپرستی کے بارے میں ہندوستان کا پختہ پیغام پہنچانے کا کام سونپا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس سفارتی مہم کو شروع کرنے کا فیصلہ آپریشن سندور کے بعد کیا گیا ہے، جو کہ اس ماہ کے شروع میں پاکستان کے زیر قبضہ علاقے میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو بے اثر کرنے کے لیے ایک سرحد پار انسداد دہشت گردی کی کارروائی ہے۔

102

معاوضہ جانی نقصان کی جگہ نہیں لے سکتا، ہم نے مرنے والوں کے خاندانوں کو زیادہ سے زیادہ مالی امداد فراہم کی ہے اور زخمیوں کو مدد فراہم کی ہے، جو شکر ہے کہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بنکرز اور دیگر سیکورٹی انفراسٹرکچر کی ضرورت کا بھی جائزہ لیا ہے، اس کو سیکیورٹی سے متعلق فنڈنگ کے تحت ترجیح دی جائے گی۔ گولہ باری سے ہونے والے نقصان پر روشنی ڈالتے ہوئے، لیفٹنٹ گورنر نے نوٹ کیا کہ بہت سے گھر اور کاروبار تباہ ہو گئے ہیں۔ انتظامیہ معمول کو بحال کرنے کیلئے بحالی کا ایک جامع منصوبہ تیار کرے گی۔ تشدد کے حالیہ اضافے پر بات کرتے ہوئے، بشمول پہلگام حملہ جہاں 26 شہری اپنی جانیں گنوا بیٹھے، منوج سنہا نے ہندوستانی فوج کے تیز اور تزویراتی ردعمل کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے حالیہ حملوں، جیسے پہلگام کا واقعہ، جہاں 26 شہری مارے گئے تھے، کا ہندوستانی فوج کی جانب سے سخت اور تزویراتی جواب دیا گیا۔ ایل جی نے کہا کہ پاکستان نے گھبراہٹ کے ساتھ جواب دیا، یہ سمجھتے ہوئے کہ ان کی کوئی بھی ملٹری اسٹیبلشمنٹ ہندوستانی فوج کی پہنچ سے باہر نہیں ہے۔ تین دن کے اندر، وہ بین الاقوامی مداخلت کے خواہاں تھے۔ انہوں نے امن کیلئے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا لیکن خبردار کیا کہ بھارت جنگ کا حامی نہیں ہے لیکن اگر دوبارہ اشتعال انگیزی کی گئی تو جواب اور بھی فیصلہ کن ہوگا۔ ایل جی نے یہ بھی یقین دلایا کہ مرکزی اور جموں و کشمیر دونوں حکومتوں کے تعاون سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ بحالی کے اقدامات میں، سرحد پار فائرنگ میں جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کو کم از کم ایک سرکاری نوکری کی پیشکش کی جائے گی۔ ایل جی منوج سنہا نے مزید کہا کہ میں ان لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے پاکستان کی گولہ باری میں اپنی جانیں گنوائیں، متعدد افراد زخمی ہوئے اور جموں و کشمیر نے ان کے فوری علاج کا بندوبست کیا، جانوں کے نقصان کی تلافی کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں، مرکزی اور جموں و کشمیر حکومتیں لوگوں کی بازآبادکاری کر رہی ہیں۔ منوج سنہا نے میڈیا نامہ نگاروں کو بتایا کہ پاکستان کی طرف سے سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ میں مرنے والوں کے لواحقین میں سے کم از کم ایک کو سرکاری نوکری دی جائے گی، انفرادی اور کمیونٹی بنکرز بڑی تعداد میں بنائے جائیں گے، پونچھ ہسپتال کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہے گا ۔

103

اور حفاظتی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی کشمیر نے افسران پر زور دیا کہ ماضی کے ہربات سے قیمتی بصیرت کا اشتراک ہوتا ہے مضبوط مواصلاتی چلینج افواج کے درمیان ہم آہنگی او رجدید رسل رسائل تال میل انتہائی لازمی ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ موجودہ سکوئی انفارسٹرکچر کو مضبوط بنانے نگرانی کی حکمت عملی کو فروغ دینے او راہم مقامات پر اہلکاروں کی تعیناتی کے لیئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا امن امان کو برقرار رکھنے کے لئے جو بھی مناسب اقدامات اٹھانے کی ضرورت محسوس کی جائے

104

کہ حکومت جائیداد کو بچا سکتی ہے اگر یہ حکومت کی ہے اور اسے وقف قرار دیا گیا ہے۔ شروع میں، لاء آفیسر تشار مہتا نے کہا کہ کوئی بھی متاثرہ فریق عدالت میں نہیں گیا اور یہ کسی کا معاملہ نہیں ہے کہ پارلیمنٹ اس قانون کو منظور کرنے کی اہلیت نہیں رکھتی۔ انہوں نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ اور اس حقیقت کا حوالہ دیا کہ ایکٹ کے وجود میں آنے سے قبل کئی ریاستی حکومتوں اور ریاستی وقف بورڈ سے مشاورت کی گئی تھی۔ بچ نے عرضی گزاروں کی اس درخواست پر مرکز سے جواب طلب کیا کہ ضلع کلکٹر کے عہدے سے اوپر کا افسر اس بنیاد پر وقف املاک پر دعویٰ کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ سرکاری ہیں۔ لاء آفیسر نے کہا کہ یہ صرف گمراہ کن نہیں ہے بلکہ ایک غلط دلیل ہے۔ کیس کی سماعت جاری ہے۔ مرکز نے اپنے تحریری نوٹ میں ایکٹ کا پرزور دفاع کرتے ہوئے کہا کہ وقف اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک سیکولر تصور ہے اور اس پر روکا نہیں جا سکتا کیونکہ اس کے حق میں آئین کا قیاس ہے۔ اس نے ان مسائل کو حل کیا جو عدالت نے پہلے اٹھائے تھے اور کہا کہ قانون صرف مذہبی آزادی کی حفاظت کرتے ہوئے وقف انتظامیہ کے سیکولر پہلوؤں کو منظم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے قیام کا مطالبہ کرنے والی کوئی سنگین قومی عجلت نہیں ہے۔ نوٹ میں کہا گیا کہ یہ قانون میں ایک طے شدہ پوزیشن ہے کہ آئینی عدالتیں براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی قانونی شق کو برقرار نہیں رکھیں گی، اور اس معاملے کا حتمی فیصلہ کریں گی۔ آئینی ہونے کا ایک مفروضہ ہے جو پارلیمنٹ کے بنائے گئے قوانین پر لاگو ہوتا ہے۔ بچ نے منگل کے روز، قانون کے حق میں آئینی ہونے کے قیاس پر زور دیا اور کہا کہ وقف قانون کو چیلنج کرنے والے درخواست گزاروں کو عبوری ریلیف کے لیے ایک مضبوط اور واضح کیس کی ضرورت ہے۔ عدالت عظمیٰ نے عرضی گزاروں سے کہا کہ ہر قانون کے حق میں آئینی ہونے کا ایک مفروضہ ہے۔ عبوری ریلیف کے لیے، آپ کو ایک بہت مضبوط اور واضح کیس بنانا ہوگا۔ ورنہ، آئینی ہونے کا قیاس رہے گا۔ چیف جسٹس نے کہا جب سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل، قانون سازی کے خلاف الزام کی قیادت کر رہے تھے، نے اپنی گذارشات شروع کیں۔ مرکز نے بچ سے درخواست کی سماعت کو تین مسائل تک محدود رکھنے کی اپیل کی تھی۔ ان میں سے ایک مسئلہ عدالتوں کے ذریعہ وقف قرار دی گئی جائیدادوں کو، صارف کے ذریعہ وقف یا عمل کے ذریعہ وقف قرار دینے کا اختیار ہے۔ دوسرا مسئلہ ریاستی وقف بورڈ اور سنٹرل وقف کونسل کی تشکیل سے متعلق ہے، جہاں ان کا دعویٰ ہے کہ صرف مسلمانوں کو ہی کام کرنا چاہئے سوائے سابقہ ممبران کے جب کہ آخری مسئلہ وقف کی جائیداد کو وقف نہیں سمجھا جائے گا جب کلکٹر یہ معلوم کرنے کے لیے تحقیقات کرے گا کہ آیا یہ جائیداد سرکاری اراضی ہے۔ 5 اپریل کو صدر دروپدی مرمو کی منظوری کے بعد مرکز نے گزشتہ ماہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو مطلع کیا تھا۔ بل کو لوک سبھا نے 288 ارکان کی حمایت سے منظور کیا جبکہ 232 ارکان اس کے خلاف تھے۔ راجیہ سبھا میں اس کے حق میں 128 اور مخالفت میں 95 نے ووٹ دیا۔ (ایجنسیاں)

105

کرنے کی کوشش کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) ایس ایس منڈ کے مطابق، بی ایس ایف نے گولہ باری کا موثر جواب دیا، دشمن کی چوکیوں کو تباہ کر دیا، اور دہشت گردوں کو ہندوستانی علاقے میں داخل ہونے سے روک دیا۔ بی ایس ایف کے اہلکار نے کہا کہ فوج اچھی طرح سے تیار تھیں اور انہوں نے پاکستان کی طرف سے سہولت فراہم کی جانے والی دراندازی کو روکنے کے لیے شدید بمباری کا جواب دیا۔ ان کا مزید مزید کہنا تھا کہ ہمارے بہادر سپاہیوں نے انہیں بہت نقصان پہنچایا ہے۔ ہمیں خفیہ اطلاع ملی کہ ایک بڑا گروپ دراندازی کی کوشش کر رہا ہے، ہم ان کے لیے تیار تھے اور ہم نے 8 مئی کو ان کا پتہ لگا لیا، وہ 45-50 آدمیوں کا ایک گروپ تھا وہ ہمارے مقام کی طرف بڑھ رہے تھے ہم نے صورتحال کا اندازہ کیا اور چونکہ ہمارا منظر نامہ جنگی کھیل کا تھا، اس لیے ہم نے ان پر بھاری گولہ باری کی، ہم نے ان پر بھاری گولہ باری کی۔ ہم نے ان پر بھاری اور درست فائر کھولا یہ ایک اہم عنصر تھا کہ ہم نے انہیں 1.5 گھنٹے میں چھانٹ لیا۔ منڈ نے مزید کہا کہ بی ایس ایف کے افسران آگے کی پوسٹوں پر سپاہیوں کے ساتھ موجود تھے، جنہوں نے فوجیوں کے موورال کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

106

گا۔ پاکستان کے ساتھ جنگبندی آخری حرف نہیں ہے کسی نے ہماری طرف آنکھ اٹھائی ہم گھر کے اندر گھس کر مارنے کی روایت برقرار رکھے گے ۔جنرل سکریٹری نے کہا کہ انڈیا اتحاد کے لیڈر راہل گاندھی جسطرح سے فوج کی سجاعت کا مذاق اٹھاتے ہے اس کی دیکھا دیکھی میں انکے اتحادی لیڈر بھی بیانات دے رہے ہے اور یہی وجہ ہے کہ لوگ انہیں وقت وقت پر سبق پڑھاتے ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن میں ہم یقین رکھتے ہے لیکن تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی تاہم اس سے یہ ملک اپنے ناپاک ارادوں سے باز نہ آیا تو ہمیں سخت کارروائی دوہرانے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔

107

ان افراد کا ٹیسٹ کیا گیا اور رپورٹ مثبت آئی۔ گرفتار منشیات فروشوں کی شناخت مشتاق احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ ساکن اونتی پورہ اور ریحان فیاض میر ولد فیاض احمد میر ساکن اقبال کالونی اونتی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے مطابق ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر/1172025 قانون کی متعلقہ دفعہ کے تحت پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں درج کیا گیا ہے۔ ادھر پلوامہ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے مختلف مقامات پر دو بڑی کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں ممنوعہ اشیاء، نقدی اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ تھانہ راجپورہ کی پولیس پارٹی نے اچگوزہ میں ناکے کی چیکنگ کے دوران، ایک آلٹو گاڑی کو روکا جو اچگوزہ سے ابامہ کی طرف آ رہی تھی۔ گاڑی کی مکمل تلاشی کے دوران تقریباً 5.7 کلو گرام پوست کا بھوسا اور 14,200 روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔ ڈرائیور کی شناخت ظہور احمد ڈار ولد عبدالغنی ڈار اور ساتھی کی شناخت رئیس احمد گورو ولد بشیر احمد گورو کے طور پر ہوئی ہے جو دونوں گڈ نکون، اونتی پورہ کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 45/2025 درج کی گئی ہے، اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اسی دوران ایک اور کارروائی میں اسی تھانے کی ایک پولیس پارٹی نے پٹی گام میں گشت ڈیوٹی کے دوران ایک آلٹو گاڑی کو روکا جسے امیر احمد وانی ولد عبدالصمد وانی ساکن دادورہ پلوامہ چلا رہا تھا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریباً 10.65 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 46/2025 درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔

108

ایجوکیشن نے موجودہ سال (2025) سے شروع ہونے والے جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکزی زیر انتظام علاقوں کے لیے پچھلے تعلیمی کیلنڈر کی بحالی کا باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے۔ ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق حکومتی احکامات کی ایک کڑی کے طور پر تمام اسٹیک ہولڈرس کی معلومات کیلئے یہ مطلع کیا جاتا ہے کہ جموں و کشمیر اور لداخ یونین ٹیریٹریز میں اس کے نتیجے میں سابقہ تعلیمی کیلنڈر رواں سال (2025) سے بحال ہو گیا ہے۔ کشمیر صوبے اور جموں صوبے کے سرمائی زون کے علاقوں اور لداخ کے تعلیمی سیشن کو اب سال 2024-25 میں شمار کیا جائے گا۔ نتیجتاً، 9ویں، 10ویں، 11ویں اور 12ویں جماعت کے سالانہ باقاعدہ امتحانات ماہ اکتوبر نومبر 2025 میں منعقد ہوں گے۔ جموں صوبے (سمر زون) کیلئے تعلیمی سیشن کو سال 2025-26 کے طور پر نامزد کیا جائے گا، جس میں 9ویں سے 12ویں جماعت کے سالانہ باقاعدہ امتحانات مارچ اپریل 2026 کیلئے شیڈول ہیں۔ جموں و کشمیر اور لداخ میں اسکولوں، طلباء اور تعلیمی افسران سمیت تمام اسٹیک ہولڈرس کو نظرثانی شدہ کیلنڈر پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے، جواب علاقائی موسمی زونوں کی بنیاد پر تقسیم شدہ تعلیمی شیڈول کو واپس لاتا ہے۔

109

ہوائی اڈا کا مصروف ترین دن درج کیا گیا جس میں کم و بیش 7841 مسافروں نے سفر کیا وہیں مسافروں کی سب سے کم نقل و حرکت 18 مئی کو ائرپورٹ پر دیکھی گئی جس میں 4915 مسافروں نے سفر کیا۔ قابل ذکر ہے کہ سرحدی کشیدگی کے باعث کئی دنوں تک بند رہنے کے بعد 15 مئی سے سرینگر کے ہوائی اڈے سے دوبارہ فلائٹ آپریشن شروع کیا گیا اور اس پہلے روز 641 عازمین حج کی روانگی کے علاوہ عام مسافروں کی کل تعداد 6844 ریکارڈ کی گئی۔

110

وزیر موصوف نے آج یہاں متعدد وفود سے ملاقات کی ۔ ان وفود میں جموں و کشمیر سٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس آر ٹی سی) کے سابق ملازمین، محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین (ایف سی ایس اینڈ سی اے) کے نمائندگان اور ضلع گاندربل کا ایک وفد شامل تھا۔ دوران ملاقات وفود نے ملازمین کی فلاح و بہبود، عوامی خدمات کی فراہمی اور انتظامی معاونت سے متعلق کئی مطالبات پیش کئے۔ انہوں نے سپلائی چین میکانزم کو جدید بنانے اور اہم علاقوں میں افرادی قوت کی کمی اور خدمات سے متعلق کچھ مسائل کو حل کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ گاندربل کے وفد نے مقامی ترقیاتی مسائل پر روشنی ڈالی، جن میں سڑکوں کی بہتری، معیاری صحت کی سہولیات تک رسائی، تعلیم میں بہتری اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع شامل تھے۔ شرما نے تمام وفود کی بات کو غور سے سنا اور ان کے مطالبات کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ہر مسئلے کو متعلقہ محکمے کے ذریعے بغور جانچ کر کے جلد از جلد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ گاندربل کے وفد نے مقامی ترقیاتی مسائل کی طرف توجہ مرکوز کی جن میں سڑکوں کی بہتری، معیاری صحت کی سہولیات تک رسائی، تعلیم میں بہتری اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع شامل تھے۔ ستیش شرما نے تمام وفود کو بغور سنا اور اُن کے مطالبات کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ اُنہوں نے اُنہیں یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کی طرف سے ہر مسئلے کا بغور جائزہ لیا جائے گا اور جلد از جلد مناسب کارروائی کی جائے گی۔

111

سامنے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ انہوں نے چند ہی دنوں میں دشمن کی کمر توڑ دینے اور دہشت گردی کی قوتوں کو زبردست دھچکا دینے پر فوج کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے ایک نئی سرخ لکیر کھینچ دی ہے، صرف 23 منٹ میں، بھارت نے پاکستانی دہشت گردی کے ماسٹر مائنڈز کو گھٹنے ٹیک دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں دشمن کی طرف سے کوئی بھی مہم جوئی اس کے سنگین نتائج کو دعوت دے گی۔ آپریشن سندور کو ہندوستان کی فوجی اور اسٹریٹیجک صلاحیت کی زندہ مثال قرار دیتے ہوئے منوج سنہا نے ریمارکس دیئے کہ 140 کروڑ ہندوستانی اپنے فوجیوں کی بہادری اور قربانی کو یاد کرتے ہوئے فخر کے ساتھ متحد ہیں۔۔ منوج سنہا نے افواج سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج پوری دنیا جانتی ہے

112

ماہرین کے نجی گروپ کشمیر ویدر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں اگلے 3 دنوں یعنی 21، 22 اور 23 مئی کے دوران خاص طور پر جمعرات اور جمعہ کو ہیٹ ویو کے حالات رہنے کی توقع ہے۔ کشمیر ویدر نامی گروپ نے اسے پہلے ایک بیان میں کہا تھا کہ اگلے 6 دنوں کے دوران ہیٹ ویو مزید شدت اختیار کر سکتی ہے کیونکہ کشمیر کے میدانی علاقوں میں درجہ حرارت 34 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھنے کی توقع ہے۔ بیان کے مطابق سری نگر، کپواڑہ، بڈگام اور پلوامہ جیسے کشمیر کے میدانی علاقوں میں درجہ حرارت 33 سے 34 ڈگری سینٹی گریڈ کو چھو سکتا ہے، جبکہ سری نگر اور قاضی گنڈ میں درجہ حرارت میں اضافہ ہونے کے زیادہ امکانات ہیں ۔ کشمیر ویدر نے مزید کہا کہ کولگام، شوپیاں، اننت ناگ، بانڈی پورہ اور بارہمولہ میں اگلے 6 دنوں یعنی 26 مئی تک درجہ حرارت 31 سے 32 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر سکتا ہے۔ جموں کے میدانی علاقوں میں آنے والے 6 دنوں میں درجہ حرارت 42 سے 44 ڈگری سینٹی گریڈ کو عبور کرے گا۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر اگلے 6 دنوں تک خشک اور گرم موسم جاری رہے گا۔

Government of Jammu Kashmir
Office Of The Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir, Engineer in Complex Srinagar Rajbagh.

NOTICE INVITING TENDER

E-NIT No. 23/R&B/Electric Division Kashmir of 2025-26

issued under Endorsement No: ERB/1686-94 DATED:14-05-2025.

For and on behalfofTheGovernmentofJ&K(U/T)e-tenders(Singlecoversystem)areInvited onpercentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt, CPWD, Railways and other State/UT/Central Government Departments for the following works-:

Sl. No.	Name of Work	Estimated. Cost	Cost of Tender/Doc.	2% Earnest Money	Time of Completion	Class of Contract	Major Head of Account	Remarks
01	Construction of Double Storey Veterinary Hospital Building at Botangoo Sopore B.W.O Electrification	Rs.5,899=/ Lacs	Rs.300=/	Rs.11800=/	Linked with progress of civil work	-AAY- Class Electrical	Capex Budget 2023-24	Accord of Administrative Approval accorded by Director Animal Husbandry Department Kashmir Srinagar vide order No.583-DAHK of 2023 Dated:-01-08-2023

1	Date of Issue of Tender Notice	14-05-2025
2	Period of downloading of bidding documents	15-05-2025 from 06,00PM
3	Bid submission Start Date	15-05-2025 from 06,00PM
4	Bid Submission End Date	27-05-2025 upto 04,00PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	28-05-2025at 02:00 PM in the offce of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir,Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
6	Date & time of opening of Financial Bids(Online	To be notified after technical bid evaluationis completed.

Thebiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,drawings,billofquantities(BOQ(,setofterms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as perscheduleof dates givenbelow:

Note:-TheBiddersareadvisedtoreadallconditionslaiddownintheE-NITcarefullybeforeuploadingsoft'scopy.

AsperCircularissuedbytheGovernmentofJammuandKashmirCivilSecretariatFinancedepartmentvideNo.OM No.A/24)2017-(651dtd.07-06-2018whichreadsasunder-:

a(Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submissionof e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who'sdeclared 1st Lowest(L-1(after opening of financial bids.

TheCostoftenderdocumentshouldbecollectedbyintroducingTreasuryChallan(Receipt.(

No.ERB/1686-94 DATED:-14-05-2025

Sd/-ExecutiveEngineer,
(R&B)ElectricDivision Kashmir
Engineering Complex Srinagar Rajbagh

DIPK No:1656/25

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA

CORRIGENDUM

Subject :Release of Additional Performance Security for the work viz, Construction slaughter house at Estate Drusoo Pulwama) .Balance Part

Reference: This office NIT No. Fresh/05/EEP/RNB/of 2024-25/1067-77 Dated: 14/05/2025

It is hereby notified for the information of all concerned contractors that the additional performance security for the the work Viz"Construction slaughter house at Estate Drusoo Pulwama.(Balance Part(advertised vide this office NIT NO. Fresh/05/EEP/RNB/of 2024-25/1067-77 Dated:14/05/2025 shall be released only after the successful completion of the work.

No :T-1/EEP/1303-08 Dated: 20-05-2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK No: 1696/25

Government Of Jammu and Kashmir,
DEPARTMENT OF SKILL DEVELOPMENT
OFFICE OF THE SUPERINTENDENT INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE KUPWARA District Kupwara

Admission Notice

Offline applications are invited from the un-employed candidates of District Kupwara for admissions to the following Short term modular courses in Govt. ITI Kupwara. The applications can be had from the office of undersigned with effect from 21-05-2025 to 31-05-2025.

S. No	Name of Short Term course	Duration	Minimum Qualification
1	Basic Computer Digital Literacy	15 days	8th
1	Solar Power Technician	01 month	8th
3	Basic Masonry and concreting	01 month	8th
4	Sozni Embroidery	01 month	8th
5	Basic Tailoring	01 month	8th
6	Mobile Repairing	01 month	

Candidates having minimum age of 14 years, as on 1) st(May 2025, with no upper age bar can apply. The applicants have to fill up the admission forms available at Govt. ITI Kupwara along with the following documents

1. Marks Certificate of 8th standard.
2. Date of Birth Certificate.
3. Aadhar Card.

The training will be free of cost and it is expected that the nominal stipend shall be provided to the successful candidates, after the approval from the competent authority.

Important Note:

Selection will be made purely on the basis of academic merit obtained by the applicants in their qualifying examination (8th(

NOTE-:For any query please contact: 7006526249,6005393288

Sd/-Superintendent
Industrial Training Institute
Kupwara

DIPK No:1640/25

رشبھ پنت سب سے پہلے تسلیم کریں گے کہ ان کا سیزن اچھا نہیں رہا: مارش

نئی دہلی (MNN): رشبھ پنت ۲۷ کروڑ روپے میں خریدے جانے کے باوجود ایک بہترین میچ ونر کے طور پر اپنی ساکھ کے مطابق رہنے میں ناکام رہے ہیں اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے مشیل مارش نے اپنی ٹیم کے آئی پی ایل سے باہر ہونے کے بعد کہا کہ وکٹ کیپر بلے باز یہ تسلیم کرنے والے پہلے شخص ہوں گے کہ ان کے پاس ٹی ۰۲ میں اچھا سیزن نہیں رہا۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کو پیر کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف ۶ وکٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اب وہ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں اور مزید ۲ میچ باقی ہیں۔ سپر جائنٹس کے کپتان پنت نے ۱۲ میچوں میں ۱۳۵ رن بنائے ہیں اور ان کا اسٹرائیک ریٹ ۱۰۰ سے کم ہے۔ ۶۱۰۲ء میں دہلی کیپٹلس کیلئے آغاز کرنے کے بعد سے یہ ان کا سب سے خراب آئی پی ایل سیزن رہا ہے۔ مارش، جنہوں نے اب تک ۵ نصف سنچریوں کی مدد سے ۳۴۴ رن بنائے ہیں، صحافیوں کو بتایا، "وہ پہلے شخص ہوں گے جو یہ کہیں گے کہ ان کا سیزن ویسا نہیں رہا جیسا کہ وہ پسند کرتے لیکن میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ کبھی کبھی کرکٹ اس طرح چلتا ہے۔ مارش نے امید ظاہر کی کہ پنت سپر جائنٹس کے آخری ۲ میچوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے، حالانکہ یہ محض رسمی باتیں ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ وہ ایک اچھے کھلاڑی ہیں، بہت ہنرمند اور بہت باصلاحیت ہیں، اس لئے وہ واپس آئیں گے اور فارم میں کھیلیں گے۔ جب ان سے سیزن کے مثبت پہلوؤں کے بارے میں پوچھا گیا تو مارش نے کہا کہ ۱۴ویں لیگ میچ کی تکمیل کے بعد ہر کسی کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ مارش نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ شاید اس سیزن کے بعد خود کو جانچنے کا وقت آئے گا۔ میری توجہ صرف اپنی ٹیم اور اپنی فرنچائزی کیلئے اگلے ۲ گیمز جیتنے میں اپنا حصہ ڈالنے پر مرکوز ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ آئی پی ایل ایک بہت بڑا ٹورنامنٹ ہے اور اس میں جیت کا مارجن بہت کم ہے۔ "ہم نے پورے سیزن میں کچھ قریبی میچ ہارے جو اب ہمیں تکلیف دے رہے ہیں، لیکن ہاں، اب یہ سیزن کو زیادہ سے زیادہ مضبوطی سے ختم کرنے پر ہے۔ سن رائزرس حیدرآباد نے پچھلے سیزن میں ٹی ۲۰ بیٹنگ کو ان کے صرف حملے کے فلسفے کے ساتھ نئے سرے سے واضح کیا تھا لیکن اس نے اس سیزن میں کام نہیں کیا جہاں ٹیم پہلے ہی ۴ میچ باقی رہ کر پلے آف کی دوڑ سے باہر ہے۔ ہیڈ کوچ ڈینیل ویٹوری نے کہا کہ "لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی ہے کہ ظاہر ہے کہ ہم اس سال جارحانہ ہونے کی شہرت کے ساتھ آئے اور پھر پہلے میچ میں ہم نے ۲۸۰ رن بنائے۔ بات ہو رہی تھی کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ میرے خیال میں ہمارے لئے یہ صرف حالات کے بارے میں سیکھنے اور یہ سمجھنے کے بارے میں ہے

امارات نے پہلی بار بنگلہ دیش کو ٹی 20 میں شکست دی

نئی دہلی (MNN): متحدہ عرب امارات نے ایک یادگار اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد پہلی بار بنگلہ دیش کو دوسرے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میچ میں ۲ وکٹ سے شکست دے کر تاریخ رقم کر دی۔ یو اے ای نے بنگلہ دیش کیخلاف ۶۰۲ رن کا ہدف آخری اوور کی پانچویں گیند پر حاصل کیا، یہ یو اے ای کی بنگلہ دیش کیخلاف پہلی کامیابی ہے۔ کپتان محمد وسیم نے دھواں دار اننگز کھیلتے ہوئے صرف ۴۲ گیندوں پر ۸۲ رن بنائے، جس میں ۹ چوکے اور ۵ چھکے شامل تھے۔ بنگلہ دیش کی طرف سے ناہید رانا، رشاد حسین اور شریف الاسلام نے ۲-۲، تنویر اسلام اور تنظیم حسن ثاقب نے ایک، ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے قبل بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۵ وکٹ کے نقصان پر ۵۰۲ رن بنائے تھے۔ تنزید حسین نے ۳۳ گیندوں پر ۹۵ رن کی جارحانہ اننگز کھیلی جبکہ توحید ہردوئے نے ۴۵ رن بنائے۔

یونائیٹڈ کے آندرے اونانا، ڈیوگو ڈیلوٹ اور ہیری میگوائر کا دورہ ہند

اپولو ٹائرس اپنے لیول گراؤنڈس فٹبال فرسٹ یونائیٹڈ وی پلے ۵۲۰۲ء کے فائنل سیزن کے افتتاح کیلئے ہندوستان کے پہلے دورے پر موجودہ ستاروں آندرے اونانا، ڈیوگو ڈیلوٹ اور ہیری میگوائر آئیں گے۔ یہ یونائیٹڈ کی ٹیم پہلی ٹیم کے کھلاڑی ہیں انگلش لیگ کھیلتے ہیں۔ یہ دوسرا موقع ہے جب اپولو ٹائرس یونائیٹڈ فٹبال کلب کی پہلی ٹیم کے کھلاڑیوں کو ملک میں لایا ہے، اس سے قبل ڈیوڈ ڈی گیا، انتھونی ایلنگا اور ڈونی وین ڈی بیک کو دسمبر ۲۲۰۲ء میں گوا لایا گیا تھا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ اسکواڈ کے ۳ تصدیق شدہ کھلاڑی ۹۲ مئی کو ممبئی میں ہوں گے تاکہ یونائیٹڈ وی پلے پروگرام کے آخری سیشن کے لئے دورے کا باضابطہ آغاز کریں گے۔ ہندوستان کے اپنے پہلے دورے کے دوران، فٹبالر کلب کے مداحوں اور مداحوں سے بھی ملاقات کریں گے اور ساتھ ہی اپولو ٹائرس کے گراؤنڈ لیول فٹبال کا افتتاح بھی کریں گے۔ یونائیٹڈ فٹبال کلب کے گول کیپر آندرے اونانا نے کہا کہ "ہم یونائیٹڈ وی پلے کے نئے سیزن کو شروع کرنے اور ستاروں کی اگلی نسل کے درمیان اپنے کھیل کو فروغ دینے کیلئے ہندوستان میں ہر ایک کے ساتھ کام کرنے کے منتظر ہیں۔ ہم شائقین کو ان کے پرجوش تعاون کرنے کیلئے بھی دیکھنے کے منتظر ہیں۔" اپولو ٹائرس کے نائب صدر راجیش دہیا نے کہا کہ ہمارا آخری ایڈیشن لیجنڈ گیری نیویل کے دورے کے ساتھ ختم ہوا۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی نے ویورشپ کے تمام ریکارڈ توڑ دیے

پاکستان کی میزبانی میں ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی **2025**ء نے ویورشپ کے تمام ریکارڈ توڑ دیے۔ **9** مارچ **2025**ء کو کھیلے گئے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میچ نیوزی لینڈ بمقابلہ بھارت نے **65.3** ارب منٹ کی لائیو ویورشپ حاصل کی جو **2017** کے فائنل کے مقابلے میں **52.1** فیصد زیادہ ہے۔ دنیا بھر میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی **368** بلین منٹس دیکھی گئی، جو **2017**ء کے مقابلے میں **19** فیصد زیادہ ہے۔ چیمپئنز ٹرافی **2025**ء کا فائنل چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ کا سب سے زیادہ دیکھا جانے والا میچ تھا۔

انجم چوپڑہ ملک کی مایہ ناز کرکٹ کھلاڑی رہی ہیں

نئی دہلی (MNN): اگر کرکٹ کی بات کی جائے تو خاتون کھلاڑیوں نے ہمیشہ اس کھیل میں اپنی بہترین پرفارمینس پیش کی ہیں۔ 'کرکٹ کی ملکہ' کی اصطلاح ایک ایسا لقب ہے جو گزشتہ برسوں بہت سی خواتین کرکٹرز کو دیا جاتا رہا ہے، لیکن سب سے مشہور کھلاڑی آسٹریلوی کرکٹر بیلنڈا کلارک ہیں انہیں اب تک کی عظیم ترین خواتین کرکٹرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہندستان بھی اپنے بہترین کھلاڑیوں کے لئے جانا جاتا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں ایک مشہور نام انجم چوپڑا کا ہے، جو ہمیشہ سے ہی ملک کی سرفہرست خاتون کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انجم چوپڑا نے اپنی زندگی کا آغاز ایک سازگار ماحول سے کیا۔ انجم چوپڑا ایک منظم شخصیت کی مالک ہیں، جس کی جھلک ان کے کھیل میں بھی نظر آتی ہے۔ انجم چوپڑا ایک مضبوط بلے باز کے طور پر جانی جاتی ہیں۔ انجم جہاں ایک بہترین بلے باز تھیں وہیں گیند بازی میں بھی انہوں نے شاندار کارکردگی پیش کی۔ انجم کی بلے بازی میں پرفیکٹ ٹائمنگ ہوا کرتی تھی۔ آف اور سائیڈ پر یکساں طور پر آرام دہ اور پرسکون انداز میں گیند بازوں کا جواب دیا کرتی تھیں۔ چوپڑا عام طور پر ٹاپ آرڈر میں کہیں بھی بیٹنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انجم چوپڑا کی پیدائش ۲۰ مئی ۱۹۷۷ء کو ہوئی۔ انجم چوپڑا نے تقریباً ۹ برس کی عمر میں کرکٹ کھیلنا شروع کر دیا تھا۔ اسکول کالج کے میدانوں سے انہوں نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم تک کا شاندار سفر طے کیا۔ انہیں بچپن میں کرکٹ تعلیم سے زیادہ آسان لگتا تھا۔ انہیں کھیل کا میدان گھر جیسا محسوس ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ وہ چھوٹی عمر میں دیگر کئی کھیلوں میں بھی حصہ لے چکی ہیں۔ اسکول اور کالج کے دوران، انجم نے ایتھلیٹکس، باسکٹ بال اور تیراکی جیسے کھیلوں میں حصہ لیا اور وہ دہلی اسٹیٹ باسکٹ بال ٹیم کا رکن بھی رہیں۔ جب انجم نے کرکٹ کھیلنا شروع کیا تو لڑکوں کی طرح لڑکیاں میدان میں نہیں جاتی تھیں۔ انہیں ہمیشہ گھر میں کھیلنے کی ترغیب دی جاتی تھی۔ وہ پہلے انٹر کالج ٹیم میں کھیلیں اور بعد میں دہلی انڈر ۱۵ ٹیم کے لیے بھی منتخب ہوئیں۔ انہوں نے ۱۹۹۵ء میں نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف ۱۷ سال کی عمر میں آغاز کیا۔ انجم کا گھرانہ بھی کھیلوں سے تعلق رکھتا ہے یا یوں کہیے کہ ان کا گھر کھلاڑیوں کا میدان تھا۔ ماں کار ریلی چیمپئن تھیں تو والد بہترین گولفر، چچا کامن ویلتھ گیمز کے کھلاڑی رہے۔

پی سی بی نے بنگلا دیش کیخلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے شیڈول کا اعلان کر دیا

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بنگلا دیش کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔ پی سی بی نے بنگلا دیش کے خلاف **3** ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کیلئے نظرثانی شدہ شیڈول کا اعلان کر دیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز **28** مئی سے یکم جون تک لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلی جائے گی، تینوں میچز مقامی وقت کے مطابق رات **8** بجے شروع ہوں گے۔ سیریز کا پہلا میچ **28** مئی کو کھیلا جائے گا اور دوسرا میچ **30** مئی بروز جمعہ کو ہوگا جبکہ تیسرا اور آخری ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل اتوار یکم جون کو کھیلا جائے گا۔ بنگلا دیش کی ٹیم **25** مئی کو لاہور پہنچے گی، سیریز سے قبل **26** اور **27** مئی کو بنگلا دیش کی ٹیم ٹریننگ سیشنز میں حصہ لے گی۔

ممبئی اور دہلی پلے آف کیلئے مدمقابل

نئی دہلی (MNN): واحد دستیاب پلے آف جگہ کیلئے چیلنج ممبئی انڈینس اور دہلی کیپٹلس بدھ کو یہاں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونے پر میچ جیت کر اپنے دعوے کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں گے۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ ممبئی کا ہاتھ اوپر ہے۔ ٹیم نے انتہائی خراب آغاز کے بعد زبردست واپسی کی اور اب ٹاپ ۴ میں شامل ہے۔ دہلی کی شروعات بہت اچھی تھی لیکن ٹیم اپنے آخری ۶ میچوں میں صرف ایک کامیابی حاصل کی ہے۔ پیر کو سن رائزرس حیدرآباد کے خلاف لکھنؤ سپر جائنٹس کی شکست کے ساتھ ہی ٹیم کی پلے آف میں جگہ بنانے کی امیدیں بھی ختم ہو گئی ہیں جس کی وجہ سے اب یہ میچ ممبئی انڈینس اور دہلی کیپٹلس کے درمیان ہوگا۔ گجرات ٹائٹنس، پنجاب کنگز اور رائل چیلنجرز بنگلور پہلے ہی ناک آوٹ میں اپنی جگہیں محفوظ کر چکے ہیں۔ ممبئی انڈینس (۱۴ پوائنٹس) اور دہلی کیپٹلس (۱۳ پوائنٹس) دونوں کے پاس پلے آف میں جگہ بنانے کا موقع ہے لیکن میزبان ٹیم مضبوط دعویدار کے طور پر وانکھیڈے اسٹیڈیم میں داخل ہوگی۔ ممبئی کی جیت انہیں ۱۶ پوائنٹس پر لے جائے گی اور انہیں اکشر پٹیل کی قیادت والی ٹیم کی پہنچ سے دور کر دے گی۔ دوسری طرف، دہلی کیپٹلس کو آگے بڑھنے کیلئے اپنے باقی دونوں میچ جیتنے ہوں گے۔ دونوں ٹیموں کو اپنا آخری میچ پنجاب کنگز کے خلاف کھیلنا ہے۔ ممبئی انڈینس کے فارم اور گہرائی ان کے حق میں ہے تاہم ٹیم کو تقریباً ۲ ہفتے قبل گجرات ٹائٹنس کے خلاف ایک قریبی میچ میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا تھا۔ ممبئی کو لگاتار ۶ فتح کے بعد اس شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جیت ممبئی کو پلے آف میں لے جائے گی لیکن شکست کی صورت میں ان کی قسمت کا دارومدار دہلی اور پنجاب کے درمیان ۲۴ مئی کو ہونے والے میچ کے نتیجہ پر ہوگا۔

ناک آوٹ مرحلہ، بڑا میچ، پریشر ہوگا، آصف علی

نئی دہلی (MNN): لاہور قلندر کے بیٹر آصف علی نے کہا کہ ناک آوٹ مرحلے میں بڑا میچ ہے، جس کا پریشر ہوگا، سارے پروفیشنل کھلاڑی ہیں، میرا نہیں خیال کہ پریشر لیں گے۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو میں آصف علی نے کہا کہ جیسا کمبی نیشن بنا ہے امید ہے اچھی کرکٹ ہوگی، اگر آپ میچ ہارے ہیں تو غلطیوں پر پلان کرتے ہیں، اس پر کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے میچز میں بیٹنگ نہیں آ رہی تھی، ٹیم کا کمبی نیشن بنائے، امید ہے اسی کمبی نیشن سے جائیں گے، کرکٹ کھیل رہا ہوں کم بیک کا نہیں سوچا، اور نہ ہی گول ہے۔ لاہور قلندرز کے بیٹر نے مزید کہا کہ ناک آوٹ اسٹیج ہے اس میں پریشر ہوتا ہے، سلیکٹرز کو اگر ضرورت ہوتی تو بلا لیتے، میرا خیال ہے انہیں ضرورت نہیں ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہر کھلاڑی کا گول ہوتا ہے، میرا فوکس آگے آنے والی کرکٹ پر ہے، اگر پاکستان کو یا سلیکٹرز کو میری ضرورت ہوتی ہے تو حاضر ہوں۔ آصف علی نے یہ بھی کہا کہ ٹیم بلٹز پرفارم کر رہا تھا، جب اس طرح کا کھلاڑی جاتا ہے تو کمبی نیشن پر فرق پڑتا ہے، عاجزی میں رہتا ہوں، اس دن سلیبریشن موقع پر کر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد یونائیٹڈ میں **8** سال کھیلا ہوں، خود ہی کھلاڑی تھا اور مینجمنٹ بھی، ڈیبیو شاہین کے ساتھ ہوا، شاہین بھائی نے بولا ہے کہ یہ آپ کی ٹیم ہے، شاہین آفریدی میں بہت تبدیلی آئی ہے کھلاڑیوں کو ساتھ لے کر چلتا ہے۔ لاہور قلندرز کے بیٹر نے کہا کہ لاہور میں پہلے میچز میں موسم اتنا گرم نہیں تھا، پچ اگروسیو رہی۔

ڈیوڈ وارنر کی پاکستان کرکٹ بورڈ سے انوکھی فرمائش

نئی دہلی (MNN): آسٹریلوی کرکٹر اور پی ایس ایل میں کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) **10** کے پلے آف سے قبل پاکستان کرکٹ بورڈ سے ایک انوکھی فرمائش کر دی۔ ڈیوڈ وارنر نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں پاکستان کرکٹ بورڈ اور کراچی کنگز کے آفیشل پیجز کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ کسی کا گالف کھیلنے کے لیے لاہور میں رایا گالف کلب سے رابطہ ہوا۔ انہوں نے مزید لکھا کہ براہ مہربانی بتائیں، ہم نے اس گالف کلب کے بارے میں بہت حیرت انگیز باتیں سنی ہیں۔ ڈیوڈ وارنر نے یہ بھی لکھا کہ میں کئی ہفتوں سے وہاں جا کر گالف کھیلنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ آخری لیگ میچ: اسلام آباد یونائیٹڈ نے کراچی کنگز کو **79** رنز سے ہرا کر کوالیفائر کھیلنے کا چانس بنا لیا۔ واضح رہے کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن **10** کے آخری لیگ میچ میں دفاعی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ نے کراچی کنگز کو شکست دے کر کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مقابل پہلا کوالیفائر کھیلنے کا موقع بنا لیا۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم پر کھیلے گئے میچ میں کراچی کنگز کی ٹیم **252** رنز کے ہدف کے تعاقب میں **19** ویں اوورز میں **172** رنز پر ڈھیر ہو گئی۔

اسٹیڈیم کی گیلری سے کنیریا کی تصویر ہٹا دی گئی

نئی دہلی (MNN): سابق پاکستانی کرکٹر دانش کنیریا کی تصویر سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی گیلری سے ہٹا دی گئی۔ دانش کنیریا جو اپنے پاکستان مخالف تبصروں اور بھارت کی کھلی حمایت کے لیے شہرت رکھتے ہیں، ان کے بھارت نواز موقف کے باوجود جے پور میں حکام نے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی گیلری سے ان کی تصویر ہٹا دی۔ واضح رہے کہ بھارتی جارحیت پر پاکستان کے سخت ردعمل کے بعد مودی حکومت عالمی سطح پر تنقید کی زد میں آ گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جیسے جیسے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تناؤ بڑھ رہا ہے، دونوں طرف سے علامتی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس میں سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی گیلری سے دانش کنیریا کی تصویر کو خاموشی سے ہٹانا بھی شامل ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دانش کنیریا کی گیلری میں موجود تصویر کے خلاف یہ اقدام دائیں بازو کے ہندو انتہا پسند گروپوں کے احتجاج کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ اس سے قبل انتہا پسند گروپوں کے احتجاج پر اسٹیڈیم حکام نے تصویر کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ قابل ذکر کرکٹرز کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے تصویر گیلری کا حصہ ہیں۔ تاہم انتہا پسند گروپوں کے دباؤ کے بعد بالآخر اسے ہٹا دیا گیا ہے۔ حکام کے اس اقدام نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا۔ واضح رہے کہ دانش کنیریا نے **2000** سے **2012** کے درمیان **61** ٹیسٹ اور **18** ون ڈے میچز میں قومی ٹیم کی نمائندگی کی تھی۔ جس میں انہوں نے **261** ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں۔ دانش کنیریا کا کرکٹ کیریئر اس وقت ختم ہوا جب **2012** میں انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کی جانب سے ایسیکس کے ساتھ کاؤنٹی کے دوران اسپاٹ فکسنگ اسکینڈل میں ملوث ہونے پر انہیں تاحیات پابندی کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح رہے کہ بھارتی جارحیت پر پاکستان کے سخت ردعمل کے بعد مودی حکومت عالمی سطح پر تنقید کی زد میں آ گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جیسے جیسے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تناؤ بڑھ رہا ہے، دونوں طرف سے علامتی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس میں سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی گیلری سے دانش کنیریا کی تصویر کو خاموشی سے ہٹانا بھی شامل ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دانش کنیریا کی گیلری میں موجود تصویر کے خلاف یہ اقدام دائیں بازو کے ہندو انتہا پسند گروپوں کے احتجاج کے بعد اٹھایا گیا ہے۔

جنیفر لوپیز اپنی ہی تصویریں پوسٹ کرنے پر مقدمے کی زد میں

نئی دہلی (MNN): معروف امریکی گلوکارہ اور اداکارہ جنیفر لوپیز کو اپنی ہی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے پر کاپی رائٹ کے مقدمے کی زد میں آ گئیں۔ فوٹوگرافر ایڈون بلانکو اور فوٹو ایجنسی بیک گرڈ نے دعویٰ کیا کہ لوپیز نے ان تصاویر کو ان کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جو کہ ان کی کاپی رائٹ ملکیت ہیں۔ یہ تصاویر جنوری **2025**ء میں گولڈن گلوبز سے ایک روز قبل ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز اور وینٹی فیئر پارٹی میں ان کی آمد کے موقع پر لی گئی تھیں، جنیفر نے ان تصاویر کو انسٹاگرام اور ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر **WeekendGG** **Glamour** کے کیپشن کے ساتھ شیئر کیا۔ مقدمے میں دعویٰ کیا گیا کہ جنیفر لوپیز نے یہ تصاویر ذاتی تشہیر، مداحوں کی توجہ حاصل کرنے اور اپنے فیشن برانڈز کو اجاگر کرنے کیلئے استعمال کیں، جو تجارتی مقاصد کیلئے استعمال کے زمرے میں آتا ہے۔ ایجنسی اور فوٹوگرافر نے ہر تصویر کے لیے ڈیڑھ لاکھ ڈالر تک ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مقدمے کے مطابق لوپیز کے نمائندوں سے رابطہ کر کے ایک معاہدے پر بات چیت ہوئی تھی، مگر اب تک وہ معاہدہ باضابطہ طور پر دستخط نہیں ہوا۔ قانونی طور پر جس شخص کی تصویر لی جائے وہ اس تصویر کا مالک نہیں ہوتا اصل کاپی رائٹ فوٹوگرافر یا متعلقہ ایجنسی کے پاس ہوتا ہے اور وہی اس کے استعمال کی اجازت دے سکتے ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ جنیفر لوپیز کو ایسی قانونی کارروائی کا سامنا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

Pre and Post-Hospitalization Expenses

Preventive Health Check-Up

Recharge Benefit

Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,